روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

جمعتہ المبارک
16 مئی 2025
FRIDAY
16 MAY -2025

صفحہ 08 سلیکٹرس کی جانب سے متوقع حمایت نہیں ملی: محمد کیف

صفحہ 08 مادھوری دکشت نے 'ایک دو تین' ہی نہیں کئی فلموں میں عمدہ کام کیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 114 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

وزیر دفاع سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے سرینگر پہنچے

بات چیت اور دہشتگردی ایک ساتھ نہیں چل سکتے

بات ہوگی پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر پر ہوگی اوپریشن سندور دہشتگردی کے خلاف اب تک کا سب سے بڑا ردعمل: راج ناتھ سنگھ

سرینگر//کے این ایس//15 مئی//آپریشن سندور دہشت گردی کے خلاف اب تک کا سب سے بڑا ردعمل ہے ان باتوں کا اظہار وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ جمعرات کو جموں وکشمیر میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے سرینگر پہنچنے کے بعد کیا ہے، راج ناتھ سنگھ جمعرات کو سرینگر پہنچے جس کے بعد انہوں مختلف مقامات کا دورہ کیا اور کئی مقامات پر خطاب بھی کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ 'اوپریشن سندور' دہشتگردی کے خلاف اب تک کا سب سے بڑا ردعمل ہے اور

دہشتگردوں نے معصوم لوگوں کو 'مذہب' کی بنیاد پر مارا جبکہ ان کے خلاف کارروائی ان کے 'کرم' کی بنیاد پر کی گئی۔ سری نگر پہنچنے کے فوراً بعد راج ناتھ سنگھ بادامی باغ فوجی چھاؤنی پہنچے، جہاں انہوں نے فوجیوں سے خطاب کیا۔ یہ جموں وکشمیر کا ان کا پہلا دورہ ہے جب سے بھارت نے 22 اپریل کے/102

ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ نے شیلنگ متاثرین میں امدادی سامان تقسیم کیا

پونچھ//انفو//ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ وکاس کنڈل نے ہمدردانہ اقدام کے تحت سرحد پار گولہ باری سے متاثرہ کنبوں میں امدادی سامان تقسیم کیا۔ امدادی تقسیم کا عمل ڈپٹی کمشنر دفتر کے احاطے میں انجام دیا گیا جہاں متاثرین کو گرم کمبل، راشن کٹس اور دیگر ضروری گھریلو اشیاء فراہم کی گئیں۔ انہوں نے متاثرہ کنبوں کی فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مادی امداد کے ساتھ ساتھ نقد امداد بھی فراہم کی۔ ضلع انتظامیہ ایک فعال اور عوام دوست حکمت عملی کے تحت گولہ باری سے متاثرہ علاقوں میں/101

آپریشن سندور کی کامیابی ایک تاریخی فتح، نئی داستان رقم

قوم کو ہماری مسلح افواج پر فخر

سرحد پار دہشت گردی کے اڈے ختم: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا

سری نگر//۱۵، مئی//جے کے این ایس//لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو سری نگر پہنچنے پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کا استقبال کیا، جسکے بعد منوج سنہا، وزیر دفاع کے ہمراہ بی بی کینٹ سری نگر گئے، جہاں انہوں نے فوجی جوانوں سے ملاقات اور بات چیت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹنٹ گورنر کے دفتر کے آفیشل ایکس ہینڈل پر لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کے حوالے سے ایک پوسٹ میں لکھا گیا کہ قوم کو ہماری مسلح افواج پر فخر ہے کہ انہوں نے بہادری کیساتھ آپریشن سندور کی تاریخی فتح کی داستان رقم کی اور پہلگام دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لیا۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے/103

بھارت کسی بھی طرح کی جارحیت قبول نہیں کرے گا

ہندوستان نے یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کو قرارا جواب دیا۔ وزیر اعظم

سرینگر//15 مئی//وی او آئی//وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ بھارت کسی بھی طرح کی جارحیت کو برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا نے دہشت گردی کے خلاف بھارتی جوابی حملے کی تعریف کی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے آپریشن سندور کے دوران ان کی بے مثال جرات اور درستگی کی تعریف کرتے ہوئے، بھارتی مسلح افواج، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور سائنسدانوں کو دلی خراج تحسین پیش کیا۔ وزیر اعظم نے اس

آپریشن کو ہندوستان کی طاقت، صبر اور انصاف کے لیے غیر متزلزل عزم کا ثبوت قرار دیا۔ قوم کی لچک کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر اعظم مودی نے 22 اپریل کو پہلگام میں وحشیانہ دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی، جہاں بے گناہ شہریوں کو ان کے خاندانوں کے سامنے ان کے مذہب کی بنیاد پر مارا گیا۔ اسے "دہشت گردی اور ظلم کا بھیانک چہرہ" قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس واقعے نے نہ صرف انہیں ذاتی طور پر تکلیف دی ہے بلکہ ہندوستان کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کی ایک مذموم کوشش بھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ "اس دہشت گردانہ حملے کے بعد، پوری قوم — تمام کمیونٹیز اور سیاسی خطوط پر — مضبوط کارروائی کے لیے متحد ہو گئے۔ بھارتی وزیر اعظم کے مطابق آپریشن سندور صرف فوجی/106

پاکستان غیر اعتبار اور دشمن ملک ہمیشہ پیٹ میں چھرا گھونپا: درخشاں اندرابی

سرینگر// 15 مئی //اے پی آئی// پاکستان کو غیر اعتبار اور دشمن ملک قرار دیتے ہوئے وقف بورڈ کی چیئر پرسن نے آپریشن سندور کی کامیابی کو وزیر اعظم کا جرئت مندانہ اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ترنگا ریلیاں فوج کے ساتھ یکجہتی اور کامیابی کی عکاسی ہے۔ بھارت دہشت گردی کے خلاف مضبوط مستحکم ہے اور ہمارے ارادوں کو ٹالا نہیں جاسکتا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق آپریشن سندور کی کامیابیوں پر بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے جموں وکشمیر میں ترنگا ریلیوں کا اہتمام/105

نادر ترال میں فورسز اور ملی ٹینٹوں اور فورسز کے مابین مسلح تصادم

جیش محمد کے 3 دہشت گرد مارے گئے

جنوبی کشمیر میں 48 گھنٹوں کے دوران 6 ملی ٹینٹ مارے گئے: آئی جی پی کشمیر

سرینگر//کے این ایس//15 مئی//جنوبی کشمیر کے ترال کے نادر علاقے میں فورسز اور ملی ٹینٹوں جمعرات کی صبح ایک انکونٹر میں جیش محمد سے وابستہ تین دہشت گرد مارے گئے ہیں جو علاقے میں گزشتہ چند سالوں سے سرگرم تھے۔ اس دوران آئی جی کشمیر وجے کمار بردی نے بتایا کہ انکونٹر مصدقہ اطلاع موصول

ہونے کے بعد شروع ہوا ہے انہوں نے بتایا گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان اور پلوامہ میں 6 ملی ٹینٹوں کو مارا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ترال قصبے سے قریباً 3 کلو میٹر دور نادر نامی گاؤں میں ملی ٹینٹوں کی موجودگی کے حوالے مصدقہ اطلاع/104

پونچھ کے گولہ باری سے متاثرہ علاقوں میں

نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے دیہاتی سطح کی کمیٹیاں تشکیل

پونچھ//انفو//ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ وکاس کنڈل نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں حالیہ سرحد پار گولہ باری سے متاثرہ دیہات میں نقصانات کا تخمینہ لگانے اور تصدیق کے لئے مربوط حکمت عملی تیار کی جاسکے۔ میٹنگ میں دیہاتی سطح کی کمیٹیوں (وی ایل سیز) کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا جو متاثرہ ڈھانچوں کا زمینی جائزہ لیں گی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی)، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی)، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو (اے سی آر)، تحصیل دار حویلی اور ہیڈ کوارٹر تحصیل دار نے ذاتی طور پر شرکت کی جبکہ سرنکوٹ اور مینڈھر کے سب صوبائی مجسٹریٹوں کے ساتھ ساتھ منڈی، منکوٹ، سرنکوٹ اور بالا کوٹ کے تحصیلداروں نے بذریعہ ورچیول موڈ میٹنگ میں حصہ لیا تاکہ تمام متاثرہ علاقوں کی نمائندگی یقینی بنائی جاسکے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے دیہات سطح پر تشخیصی ٹیموں کی تشکیل کا/107

کشمیر محفوظ ہے، ہم چاہتے ہیں کہ لوگ دوبارہ یہاں سیاحت کیلئے آئیں

سری نگر کیلئے تمام شہری پروازیں بحال

ہمیں کشمیر کیساتھ کھڑا ہونا ہے: مرکزی وزیر شہری ہوابازی رام موہن نائیڈو

سری نگر//۱۵ مئی//جے کے این ایس//شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر رام موہن نائیڈو نے جمعرات کو اعلان کیا کہ سری نگر کیلئے تمام پروازوں کے رابطے بحال کر دیے گئے ہیں، اور باقی ہندوستان کے لوگوں سے وادی کشمیر کا دورہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر رام موہن نائیڈو نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم نے آج (15 مئی) سے تمام شیڈول (پروازوں کیلئے) کھول دیے ہیں، چاہے وہ دہلی ہو، ممبئی، اور دیگر رابطے سری نگر کیلئے بحال کر دیے گئے ہیں۔ لوگ یہاں سیاحت، معیشت اور کاروبار کے لحاظ سے مشکل وقت سے گزر رہے ہیں۔ سری نگر کے لیے تمام پروازوں کے رابطے بحال کر دیے گئے ہیں۔ شہری ہوابازی کے مرکزی نے کہا کہ کشمیر محفوظ ہے، ہم چاہتے ہیں کہ لوگ دوبارہ یہاں آئیں۔ ہمیں کشمیر کیساتھ کھڑا ہونا ہے۔ انہوں نے اے این آئی کو بتایا کہ سرینگر ہوائی اڈے پر فلائٹ آپریشن دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ میں یہاں مقامی لوگوں سے/108

نائب وزیر اعلیٰ کا نوشہرہ کے سرحدی علاقوں کا تفصیلی دورہ

متاثرہ کنبوں کو مکمل تعاون کی یقینی دہانی کی

راجوری//انفو//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے حالیہ سرحد پار گولہ باری کے واقعات کے تناظر میں مسلسل دوسرے دن راجوری ضلع کے سب ڈویژن نوشہرہ میں سرحدی علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد زمینی صورتحال کا جائزہ لینا، متاثرہ کنبوں کے افراد سے بات چیت کرنا اور عوامی شکایات کا موقعہ پر ازالہ کرنا تھا۔ انہوں نے دورے کے دوران/109

مندیپ کور نے سری نگر شہر کا تفصیلی دورہ کر کے جاری منصوبوں کا جائزہ لیا

سری نگر//انفو//کمشنر سیکریٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) مندیپ کور نے سری نگر شہر کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ شہری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور عمل آوری کا جائزہ لیا جا سکے۔ کمشنر سیکرٹری کے ہمراہ کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن ڈاکٹر اویس احمد، وائس چیئرمین ایل سی ایم اے شاہد سلیم، SMC ایس ایم سی، ایل سی ایم اے اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی تھے۔ دورے کے دوران شہر کے مختلف مقامات پر جاری منصوبوں کا/110

سندطاس آبی معاہدے کی معطّلی کا فائدہ اُٹھایا جائے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

انڈس واٹر ٹریٹی کی معطّلی کے درمیان تلبل نیویگیشن بیراج پروجیکٹ کی بحالی پر زور دیا

سرینگر//15 مئی//وی او آئی//ہندوپاک کشیدگی کے دوران سندطاس آبی معاہدے کی معطّلی کا فائدہ اُٹھانے کا مشورہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تلبل نیویگیشن بیراج پروجیکٹ کو دوبارہ بحال کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹس میں بجلی کی پیداوار کو نمایاں طور پر فروغ ملے گا جس سے جموں کشمیر میں بجلی کی پریشانی کافی حد تک دور ہو سکتی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شمالی کشمیر میں طویل عرصے سے تعطل کا شکار تلبل نیوی گیشن بیراج پروجیکٹ کو دوبارہ شروع کرنے پر زور دیا ہے، جس میں انڈس واٹر ٹریٹی (IWT) کی حالیہ "عارضی معطّلی" کا حوالہ دیتے ہوئے پانی کے بنیادی ڈھانچے کے اہم اقدامات پر نظر ثانی کرنے کا ایک موقع ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک پوسٹ میں عمر عبداللہ نے ولر جھیل کے قریب تلبل پروجیکٹ

کی اسٹریٹجک اور ترقیاتی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے لکھا شمالی کشمیر میں وولر جھیل میں جو سول ورکس ہیں وہ تلبل نیویگیشن بیراج ہے۔ یہ 1980 کی دہائی کے اوائل میں شروع کیا گیا تھا لیکن سندھ آبی معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے پاکستان کے دباؤ پر اسے ترک کرنا پڑا۔" انہوں نے مزید کہا کہ معاہدے کے نفاذ میں موجودہ وقفہ اس منصوبے کو دوبارہ شروع کرنے کی راہ ہموار کر/112

فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیودی ہنگامی دورے پر سرینگر وارد

سیکورٹی صورتحال کا مجموعی جائزہ

کسی بھی چیلنج کا مضبوط اور فیصلہ کن کارروائی کے ساتھ مقابلہ کرنے کیلئے سیکورٹی فورسز کو تیار رہنے کی ہدایت دی

سرینگر//15 مئی//سی این آئی//فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیودی ہنگامی دورے پر سرینگر وارد ہوئے جس دوران انہوں نے شمالی کشمیر میں چنار کور کے تحت ڈاگر ڈویژن کے زیر انتظام علاقوں کا دورہ کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا اور فارمیشن کمانڈر کے ساتھ بھی بات چیت کی۔ سی این آئی کے/111

تکبّر کا فساد اور مذمّت

تحریر۔۔۔حافظ محمد ابراہیم نقشبندی

معاشرہ جن برے اخلاق اور اعمال سے بگاڑ اور فساد کی طرف جاتا ہے، تکبّر ان میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے، اسی وجہ سے تکبّر کو ہر معاشرے میں بُرا عمل تصور کیا جاتا رہا ہے۔ جس طرح بہت سے اچھے اخلاق اور نیک اعمال دوسرے نیک اعمال کا سبب بن جاتے ہیں اسی طرح بہت سے بُرے اعمال دوسرے بُرے اعمال کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

تکبّر بھی ایسا ہی گناہ ہے جو بہت سے گناہوں، ظلم، فتنہ وفساد اور قتل وغارت کا سبب بنتا ہے۔ تکبّر تمام اخلاقی بیماریوں کی جڑ ہے اس لیے بسا اوقات اس کا احساس بھی نہیں ہوتا اور اس گناہ کا مرتکب اس میں آگے بڑھتا رہتا ہے۔

تکبّر کبر سے ہے اور کبر کا لغوی معنیٰ ہے دوسروں پر اپنی فوقیت اور برتری کو ظاہر کرنا۔ قرآن مجید سے یہ بات ثابت ہے کہ تکبّر بہت بڑا گناہ ہے، اس کے نتائج اور ثمرات بہت ہی تباہ کن ہیں۔ جو شخص تکبّر اور غرور کے نشے میں سرشار ہوتا ہے وہ حق بات کو قبول نہیں کرتا۔ انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت سب سے پہلے وہ لوگ قبول کرتے ہیں۔

جن کے دل غرور سے پاک ہوتے ہیں۔ جب کسی انسان پر غرور کا بھوت سوار ہو جاتا ہے تو اس کے سامنے ساری دلیلیں بے کار ہو جاتی ہیں، تبلیغ وارشاد کے تمام طریقے بے سود ہو جاتے ہیں جن کو قبول کرنا تو درکنار ان کو سننے کے لیے بھی وہ تیار نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں، مفہوم: ''اور لوگوں کے لیے اپنا رخسار نہ پھلا اور زمین میں اکڑ کر نہ چل، بے شک! اللہ تعالیٰ کسی اکڑنے والے، فخر کرنے والے سے محبت نہیں کرتا۔'' (سورہ لقمان)

تکبر کی مذمت آپ ﷺ نے بھی مختلف احادیث میں کی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی برابر بھی تکبّر ہو، ایک شخص نے پوچھا کہ آدمی پسند کرتا ہے کہ اس کے کپڑے اور جوتے عمدہ ہوں تو کیا یہ بھی تکبّر کے زمرے میں آتا ہے؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ خوب صورت ہے اور وہ خوب صورتی کو پسند کرتا ہے، تکبّر کا مطلب ہے حق کو ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے نہ ماننا اور لوگوں کو کم تر سمجھنا۔'' (جامع ترمذی)

تکبّر انسان کی اپنی رسوائی کا سبب بھی بنتا ہے۔ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے منبر پر لوگوں کو خطاب کر کے فرمایا: اے لوگو! عاجزی اور انکساری اختیار کرو کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو رضائے الٰہی کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بلند فرما دیتا ہے، وہ تو اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے مگر لوگوں کی نگاہوں میں بڑا ہوتا ہے اور جو تکبّر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے گرا دیتا ہے، وہ لوگوں کی نگاہوں میں ذلیل اور رسوا ہوتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک دن وہ لوگوں کی نگاہوں میں کتے اور خنزیر سے بھی زیادہ ذلیل ہو جاتا ہے۔ (مشکوۃ المصابیح)

تکبر کے اسباب میں سے ایک اہم سبب خود بینی یا خود پسندی ہے۔ خود پسندی کا مطلب ہے اپنے آپ کو ہی دیکھتے رہنا یا اپنے نفس کے خیال میں مبتلا رہنا۔ اس کی شرعی تعریف یہ کی گئی ہے: ''کسی شخص کا خود کو کسی ایسے مقام اور مرتبے کا مستحق تصور کرنا جس کا وہ اہل نہ ہو۔''

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''تین چیزیں ایسی ہیں جو نجات دینے والی ہیں اور تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔

نجات دینے والی چیزیں یہ ہیں: نمبر ایک ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا خواہ اکیلے ہوں یا لوگوں کے ساتھ۔ نمبر دو ہر حال یعنی خوشی اور غمی میں حق اور سچ بات کہنا۔ نمبر تین ہر حال میں میانہ روی اختیار کرنا خواہ مال و دولت زیادہ ہو یا کم ہو۔ اسی طرح ہلاک کرنے والی چیزیں یہ ہیں، نفسانی خواہشات کی پیروی کرنا، لالچ اور طمع کے پیچھے لگنا اور خود پسندی میں مبتلا ہونا۔ یہ آخری چیز پہلی دو کے مقابلے میں زیادہ ہلاک کرنے والی ہے اور اسی کو عجب کہا جاتا ہے۔'' (شعب الایمان للبیہقی)

تکبر کے اسباب میں سے دوسرا اہم سبب حب جاہ ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ انسان اقتدار، شان وشوکت اور رعب حاصل کرنے کی ہی فکر میں رہے۔

حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''دو بھوکے بھیڑیے جو بکریوں میں چھوڑ دیے جائیں، وہ بکریوں کو اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا نقصان مال کا جمع کرنے والا اور عزت ومنصب کو حاصل کرنے والا شخص حرص اور لالچ میں اپنے دین کو تباہ و برباد کر کے پہنچاتا ہے۔'' (جامع ترمذی)

انسان کے اندر تکبّر آنے کی تیسری بڑی وجہ ریاکاری ہے۔ نیک اعمال جیسے نماز اور صدقہ زکوۃ وغیرہ کو اللہ کے علاوہ کسی کو دکھانے کے لیے سرانجام دینا ریاکاری کہلاتا ہے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہمارے مابین مسیح دجال کا تذکرہ ہو رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس کا نہ بتاؤں جس میں تمہارا پڑ جانا میرے نزدیک مسیح دجال سے بھی زیادہ ڈرنے کی بات ہے۔ ہم نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: شرک خفی یعنی آدمی نماز پڑھنے کھڑا ہے تو یہ دیکھ کر کہ کسی کی اس پر نظر ہے اپنی نماز کو جاذب نظر بناتا ہے۔

اسی طرح ایک حدیث میں حضور ﷺ نے فرمایا جس آدمی نے نماز پڑھی اور دکھلاوے کے لیے پڑھی، اس نے بھی شرک کیا، جس آدمی نے روزہ رکھا اور دکھلاوے کے لیے رکھا، اس نے بھی شرک کیا اور جس آدمی نے جہاد کیا اور دکھلاوے کے لیے کیا اس نے بھی شرک کیا۔

تکبّر میں مبتلا ہونے کا چوتھا اہم سبب حسد ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں حسد سے مراد ہے صاحب نعمت شخص کو دیکھ کر یہ خواہش کرنا کہ اس سے یہ نعمت چھن جائے اور مجھے مل جائے۔ انسان حسد کی وجہ سے تکبّر اور بڑائی کی طرف ترقی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حاسد کے شر سے پناہ مانگنے کی ہدایت دی ہے۔
(سورہ الفلق)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حسد سے بچو کیوں کہ حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔''

تکبّر کے تین درجات ہیں۔ پہلا درجہ یہ ہے کہ دل میں اپنی بڑائی ہو اور ظاہر میں تواضع اور انکساری ہو۔ تکبّر کا یہ درجہ انتہائی خطرناک ہے اور اس کا تجزیہ کرنا بھی انسان کے لیے بہت مشکل ہوتا ہے اس درجے میں تکبّر صرف دل تک محدود رہتا ہے اور انسان کے عمل یا قول میں داخل نہیں ہوتا۔

دوسرا درجہ یہ ہے کہ دل کے بعد اپنے افعال و اعمال میں تکبّر کا اظہار کرنا مثلاً کوئی شخص مجالس، محافل، دوستوں، خاندان اور معاشرے میں اپنے عمل و فعل کے ذریعے اپنی بڑائی کو ظاہر کرے۔ حدیث میں تہبند یا شلوار کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانا عملی تکبر کی صورت کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ بعض اوقات لباس کے ذریعے بھی عملاً اپنی بڑائی کا اظہار کیا جاتا ہے۔

تکبّر کا تیسرا درجہ یہ ہے کہ انسان اپنے دل اور عمل سے بڑھ کر اپنی زبان سے فخر کا اظہار کرے، مثلاً اپنے نیک ہونے کے دعوے کرے۔ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے وہ باتوں باتوں میں ہر کسی کو اپنے تہجد گزار ہونے، نیک ہونے اور بڑا عالم دین ہونا بتلانے کے لیے بے چین اور مضطرب رہتے ہیں اور اس کا اپنی زبان سے اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، مفہوم: ''اپنی پاکیزگی کا دعویٰ نہ کرو، وہ زیادہ جاننے والا ہے کہ کون متقی ہے۔'' (سورہ النجم)

ہر معاشرے میں فساد و بگاڑ کے جنم لینے کے بڑے اسباب میں سے ایک اہم سبب تکبّر کا مرض ہے۔ دراصل تکبّر قدرت کے خلاف بغاوت اور فطرت انسانی کے خلاف ایک ایسی ناپاک کوشش اور بُرا عمل ہے جس کو کوئی بھی معاشرہ پسند نہیں کرتا۔ اور متکبّر شخص کو ہر معاشرے میں ذلت وحقارت سے دیکھا جاتا ہے۔ اگر مرض کی گہرائی میں جائیں تو معلوم ہو گا کہ معاشرتی اور انسانی، تمام خرابیوں کی جڑ یہ ایک مرض بھی ہے۔

تکبّر کی معاشرتی صورتیں جو کہ درج ذیل ہیں۔ کوئی انسان مال کے ذریعے تکبّر کرتا ہے۔ ایک مال دار شخص مال کی وجہ سے اپنے آپ کو بڑا اور دوسروں کو حقیر سمجھتا ہے۔ جو مال دار بھی غریب کو حقیر جانے یعنی اس کے پاس بیٹھنے یا اس کے ساتھ کھانے یا اس کے ساتھ چلنے یا اس سے گفت گو کرنے یا اس کے گھر جانے یا اس کے محلے میں جانے یا اس کے ساتھ دوستی کرنے میں ہچکچاہٹ اور حجاب محسوس کرے وہ اس تکبّر میں مبتلا ہیں۔ ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ سوچے ایک دن ایسا آنے والا ہے سب کچھ چھوڑ کر خالی ہاتھ اس اس دنیا سے جانا ہے لہٰذا میں اس عارضی چیز پر فخر کر کے اپنے رب کو کیوں ناراض کروں؟

کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیے گئے حُسن پر اترائے اور دوسروں کو اپنے سے کم سمجھے۔ تکبّر کی اس قسم کے تدارک کے لیے ہمیں اپنا آغاز اور اختتام دیکھنا اور سوچنا چاہیے۔ ہماری ابتدا ایک ناپاک قطرے سے ہوئی ہے اور ہمارا اختتام مٹی ہے تو جس کی ابتدا ناپاک قطرے سے ہوئی ہو اور اختتام اس کا مٹی ہو تو تکبّر کس بات کا ہے؟

کبھی حلقہ احباب کی کثرت کے ذریعے تکبّر کیا جاتا ہے۔ تکبّر کی صورت میں ایک شخص اپنی جماعت کی کثرت کی وجہ سے اپنے آپ کو بڑا اور دوسروں کو حقیر سمجھنا شروع کر دیتا ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ انسان اپنا یہ ذہن بنائے کہ فانی دنیا پر اور اس قسم کی جماعت پر فخر کرنا عارضی ہے۔ کیوں کہ عزت ومنصب جاہ وجلال کب تک کسی کا ساتھ دیں گے؟ جس منصب کے بل بوتے پر آج ہم اکڑتے ہیں کل کو چھن گیا تو انہی لوگوں سے منہ چھپانا پڑے گا۔ جن سے آج ہم تحقیر آمیز سلوک کرتے ہیں۔

کبھی انسان علم کے ذریعے تکبّر کرتا ہے۔ علم اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے خواہ وہ دینی ہو یا دنیاوی۔ علم کو اللہ تعالیٰ نے اپنی خشیت کا سبب، علم سے انسان کو اپنی اور اپنے رب کی معرفت نصیب ہوتی ہے۔ البتہ جب علم سے اپنی بڑائی اور تکبّر پیدا ہو پھر یہ علم وبال کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اور اس تکبّر کا علاج یہ ہے کہ انسان شیطان کے انجام کو یاد رکھے کیوں کہ شیطان نے تکبّر کرتے ہوئے خود کو حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے افضل قرار دیا تھا۔

تکبّر کا ایک سبب کام یابی اور کام رانی ہوتا ہے۔ جب کسی انسان کو مسلسل کام یابیاں ملتی ہیں تو وہ ناکام ہونے والے لوگوں کو حقیر سمجھتا ہے اور خود کو کام یاب تصور کرتا ہے۔ اس کا حل یہ ہے کہ انسان یہ نہ بھولے کہ وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا، بلندیوں پر پہنچنے والوں کو اکثر پستی میں واپس آنا پڑتا ہے۔

ہر عروج کو زوال میں تکبّر اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کام یابی پر اللہ رب العزت کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ اسے اپنا کمال ہرگز تصور نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھنا چاہیے۔

انسان جب یہ ذہن بنا لے کہ جسے میں اپنی کام یابی سمجھ رہا ہوں وہ فقط دنیاوی کام یابی ہے جو کبھی نہ کبھی ختم ہو جائے گی۔ اصل کام یابی تو یہ ہے کہ انسان اس دنیا سے ایمان کی سلامتی لے کر جائے۔ انسان یہ سوچے کہ کیوں نہ دنیا میں رہتے ہوئے آخرت کی تیاری کروں اور اپنے اللہ عزوجل کو راضی کر لوں؟

کتاب و سنت کی تعلیمات ہمیں یہ سبق دیتی ہیں کہ اللہ رب العزت کی نعمتوں کو حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کرنا اور اپنی جائز ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کرنا ہر اعتبار سے درست ہے جب کہ دوسروں کو حقیر جاننا اور خود پسندی کا شکار رہنا اور بڑے بڑے دعوے کرنا کسی بھی طور پر درست نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تکبّر کے بہ جائے عاجزی اور انکساری اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

شامی صدر سے ٹرمپ کی ملاقات، پابندیاں ہٹانے کا اعلان

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کو صبح سعودی عرب کے دارالحکومت میں شام کے عبوری صدر احمد الشرع سے ملاقات کی۔ امریکہ اور شام کی قیادت کے درمیان ۲۵ سال بعد یہ پہلی ملاقات ہے۔ یہ مختصر ملاقات امریکہ کی جانب سے شام پر سے پابندیاں ہٹانے کے بعد ہوئی ہے، ٹرمپ نے کہا کہ پابندیاں ہٹانے کا قدم شام کو آگے بڑھنے کا موقع دینے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ ترک خبر رساں ایجنسی اناطولو کے مطابق اس ملاقات میں ڈونالڈ ٹرمپ اور احمد الشرع کے ساتھ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بھی موجود تھے۔ ترکی سے صدر رجب طیب اردگان نے بھی آن لائن ویڈیو لنک کے ذریعے اس ملاقات میں شرکت کی۔ بعدازاں میڈیا سے گفتگو میں ٹرمپ

نے کہا کہ "ہم شامی حکومت کے ساتھ اپنے تعلقات بحال کر رہے ہیں، اور شام پر سے تمام پابندیاں ہٹانے جا رہے ہیں۔" اس بیچ وہائٹ ہاؤس سے جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ صدر ٹرمپ نے احمد الشرع کو مشورہ دیا ہے کہ وہ "ابراہمی معاہدہ" میں شریک ہو جائیں۔ واضح رہے کہ اس معاہدہ میں شرکت کا مطلب اسرائیل کے وجود کو تسلیم کرنا اور اس سے سفارتی اور دیگر تعلقات استوار کرنا ہے۔ اس سلسلے میں دمشق کی جانب سے کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ البتہ پابندیاں ختم کئے جانے کا شامی وزیر خارجہ اسد الشیبانی نے خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا شام پر عائد پابندیاں اٹھانے کا فیصلہ ایک اہم موڑ ہے۔ انہوں نے شام کی سرکاری عرب نیوز ایجنسی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "ہم صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حالیہ بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں جس میں اسد حکومت کے جنگی جرائم کے جواب میں شام پر عائد پابندیاں اٹھانے کے بارے میں بتایا گیا ہے۔" شیبانی نے اسے شامی عوام کے لیے ایک اہم موڑ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "ہم برسوں کی تباہ کن جنگ کے بعد استحکام، خود کفالت اور حقیقی تعمیر نو کے مستقبل کی جانب بڑھ رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہم اس اعلان کو بہت مثبت انداز میں دیکھتے ہیں اور باہمی احترام، اعتماد اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر امریکہ کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کے لیے تیار ہیں۔" "ابراہیمی معاہدہ" (Abraham Accords) عرب ممالک اور اسرائیل کے درمیان سفارتی معاہدہ ہے جو ۲۰۲۰ء میں امریکی ثالثی سے طے پایا تھا۔

روس: جنگلات میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی، 6 لاکھ ہیکٹر سے زائد کا رقبہ جل کر خاکستر

روس کے خطے مشرقی سائبیریا کے جنگلات میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی جس سے 6 لاکھ ہیکٹر سے زائد کا رقبہ جل کر خاکستر ہوگیا۔ مقامی حکام نے آگ کی شدت میں مسلسل اضافے کے باعث ہنگامی صورتحال کے نفاذ کا اعلان کردیا، اس وقت 49 مقامات پر آگ بھڑک رہی ہے جس پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں۔ روسی وزارت برائے ہنگامی صورتحال کا کہنا ہے کہ رواں سال اب تک 14 لاکھ ہیکٹر زمین جنگلاتی آگ کی لپیٹ میں آ چکی ہے، جو امریکا اور کینیڈا میں اس سال مجموعی طور پر جلنے والے رقبے سے 3 گنا زیادہ ہے۔ مارچ کے وسط سے اب تک اس علاقے میں 174 بار جنگلات میں آگ بھڑک چکی ہیں،

ہندوستانی نژاد انیتا آنند کینیڈا کی نئی وزیر خارجہ

کینیڈا کے نئے وزیر اعظم مارک کارنی نے عام انتخابات میں کامیابی کے بعد نئی کابینہ کا اعلان کیا ہے، جس میں ہند نژاد انیتا آنند کو وزیر خارجہ مقرر کیا گیا ہے۔ انیتا آنند اس سے قبل دفاع، خزانہ، ٹرانسپورٹ اور داخلی تجارت جیسے اہم محکموں کی ذمہ داریاں نبھا چکی ہیں۔ پہلی بار رکن پارلیمان منتخب ہونے کے فوراً بعد وزارت حاصل کرنے والی انیتا آنند کو کینیڈا کی پہلی ہندو خاتون رکن پارلیمان اور پہلی ہندو خاتون کابینی وزیر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ اب بطور وزیر خارجہ ان کا تقرر ایسے وقت میں ہوا ہے جب امریکہ اور کینیڈا کے تجارتی تعلقات کشیدہ ہیں اور سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کینیڈا کو امریکہ کی ۵۱ ویں ریاست قرار دینے کا بیان دے چکے ہیں۔ انیتا آنند کی تقرری سے ہند کینیڈا تعلقات میں بہتری کی امید ہے۔ وزیر خارجہ مقرر کیے جانے پر انیتا آنند نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ردعمل میں کہا کہ "میرے لئے کینیڈا کی وزیر خارجہ بننا باعث فخر ہے۔ میں وزیر اعظم مارک کارنی اور ٹیم کے ساتھ مل کر ایک محفوظ اور منصفانہ دنیا کے لیے کام کرنے کی منتظر ہوں۔" مارک کارنی کی کابینہ میں ۲۸ وزیر اور ۱۰ وزیر مملکت شامل ہیں ان میں جن میں ۲۴ نئے چہرے ہیں۔

اسرائیل غزہ میں خوراک کی کمی کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے، کینیڈا

کینیڈا کی نئی وزیر خارجہ انیتا آنند نے کہا ہے کہ اسرائیل غزہ میں خوراک کی کمی کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ کابینہ کے اجلاس سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انکا کہنا تھا کہ خوراک کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا ناقابل قبول ہے، اسرائیلی جارحیت میں اب تک 50 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ خبر ایجنسی کے مطابق کینیڈین وزیر خارجہ نے اسرائیل پر حماس کیساتھ بات چیت سے مسئلے کے حل پر زور دیا۔ انیتا آنند نے کہا ہمیں غزہ میں جنگ بندی کے لیے مزید کام جاری رکھنے کی ضرورت ہے، دو ریاستی حل یقینی بنانا ہوگا، کینیڈا اس موقف پر برقرار رہے گا۔

ٹرمپ نے سعودی میں بھی دہرایا کہ تجارت کی دھمکی دیکر ہندپاک جنگ بندی کروائی

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امید ظاہر کی ہے کہ ہند-پاک جنگ بندی قائم رہے گی اور ممکن ہے امریکہ دونوں ممالک کے لیڈروں کو عشائیہ پر اکٹھا کرلے۔ امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دورہ سعودی عرب میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات میں بہتری آرہی ہے، ممکن ہے امریکہ ان ممالک کے لیڈروں کو ایک جگہ جمع کرلے۔ ٹرمپ نے کہا کہ کچھ ہی روز پہلے میری انتظامیہ تشدد کے بڑھتے واقعات رکوانے کیلئے تاریخی جنگ بندی میں کامیاب ہوئی ہے۔ اس کیلئے تجارت کو بڑی حد تک استعمال کیا۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ انہوں نے دونوں ملکوں کی قیادت سے کہا کہ ہمیں ڈیل کریں، کچھ تجارت کی جائے۔

نیوکلیئر میزائل نہ چلائیں، ان چیزوں کی تجارت کریں جو آپ بہت عمدہ بناتے ہیں۔ امریکی صدر نے اپنی بات کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے پاس بہت طاقتور، مضبوط اور ذہین لیڈر ہیں، اس وجہ سے جنگ رک گئی ہے۔ امید ہے آگے بھی ایسا ہی رہے گا۔ اگر یہ جنگ نہ رکتی تو اس میں لاکھوں لوگ مر سکتے تھے۔ خیال رہے کہ گزشتہ دنوں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری ایک بیان کے ذریعہ اعلان کیا تھا کہ پاکستان اور ہندوستان جنگ بندی پر متفق ہوگئے ہیں۔ دریں اثنا سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی ایشیا میں امن کیلئے امریکی صدر کی کوششیں قابل تعریف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تنازعات کے حل کا وہ خیر مقدم کریں گے۔ ریاض میں گلف سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے ولی عہد محمد بن سلمان نے کہا کہ جی سی سی خطےمیں امن کا خواہاں ہے، اسلئے ہم غزہ میں جنگ بندی پر زور دیتے ہیں۔

فرانس حماس کی مدد کررہا ہے: اسرائیل کا الزام

اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ فرانس حماس کی مدد کر رہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے 3 گھنٹے طویل ٹی وی انٹرویو میں فلسطینی ریاست کے حوالے سے فرانسیسی صدر کی جانب سے لیے جانے والے اقدامات کی مذمت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ فرانس چاہتا ہے کہ اسرائیل سرنڈر کردے بجائے اس کے مغربی جمہوری کیمپ میں ہوتے ہوئے ہمارا ساتھ دے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا ہم نہ رکیں گے نہ ہتھیار ڈالیں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم، فرانسیسی صدر میکرون کے اس بیان پر بھی پیچ و تاب کھا رہے تھے جس میں انہوں نے یورپی ممالک کو غزہ کے حوالے سے انسانی حقوق کے معاملے پر اسرائیل کے خلاف پابندیاں لگانے کا مشورہ دیا تھا۔

غزہ پر اسرائیل کی بدترین بمباری، 80 افراد جاں بحق، شمالی غزہ میں 22 بچوں سمیت 95 اموات ہوئیں

اسرائیل نے منگل کو طلوع فجر سے قبل کی گئی بدترین بمباری میں ۸۰ سے زائد فلسطینیوں کو شہید کردیا ہے۔ ان میں سے ۹۵ اموات شمالی غزہ میں ہوئی ہیں۔ جام شہادت نوش کرنیوالوں میں کم ازکم ۲۲ بچے ہیں۔ منگل کے حملوں میں کم از کم ۱۵۲ افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیل نے جنوبی غزہ کے خان یونس پر رات کے اندھیرے میں انتہائی شدید حملہ کیا جس میں خبر لکھے جانے تک ۹۵ افراد کے شہید ہونے کی تصدیق کی گئی ہے۔ ان میں کم از کم ۲۲ بچے ہیں۔ بمباری اتنی شدید تھی کہ زمین پھٹ گئی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے خان یونس کے یورپی اسپتال کے احاطہ میں تو بنکر بسٹر بم پھینکے گئے، بم پھٹنے سے کئی مقامات پر زمین پھٹ گئی۔ اسرائیل کی

جانب سے زخمیوں کو نکالنے والوں پر بھی بمباری کی گئی، بم حملوں کے باعث اسپتال کے قریب کھڑی بس زمین میں دھنس گئی۔ رپورٹ کے مطابق یورپی غزہ اسپتال پر اسرائیلی فوج کی جانب سے تو میزائل داغے گئے، جس کے نتیجے میں کم ازکم ۹۵ افراد شہید اور ۷۰ زخمی ہوگئے۔ اسرائیل کے حملوں میں جاں بحق ہونیوالوں کی مجموعی تعداد ۲۵ ہزار ۹۰۰ سے تجاوز کرگئی ہے۔ منگل کے حملے میں ۸۰ سے زائد اموات کی تصدیق کی گئی ہے تاہم حقیقی تعداد اور بھی زیادہ ہوسکتی ہے کیوں کہ بڑی تعداد میں لوگوں کے ملبے میں دبے ہونے کا اندیشہ ہے۔ دوسری جانب روس، چین اور برطانیہ نے غزہ میں امداد کی تقسیم کے امریکی اسرائیلی منصوبے کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل غزہ میں دو ماہ سے جاری ناکہ بندی ختم کرے۔ اس کے علاوہ دورہ سعودی عرب میں خطاب کے دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ اسرائیل کی غزہ پر جاری جنگ کو جلد از جلد ختم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ غزہ کے عوام ایک بہتر مستقبل کے حقدار ہیں، غزہ کے عوام کے ساتھ ناروا سلوک ناقابل تصور ہے، یہ ڈراونا خواب ختم ہونا چاہیے، دہشت گردی نے غزہ پٹی اور لبنان میں بہت سارے لوگوں کی جانیں ضائع کی، مجھے جنگیں پسند نہیں، دنیا بھر میں امن کا خواہاں ہوں۔

خلیج تعاون کونسل کے اجلاس میں غزہ جنگ کے خاتمے پر زور

خلیج تعاون کونسل کے سیکریٹری جنرل جاسم البداوی نے کہا ہے کہ فلسطینی ریاست کا قیام اور غزہ میں انسانی بحران کا خاتمہ خطے کی خوش حالی کیلئے ضروری ہے۔ جاسم البداوی نے ریاض میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی موجودگی میں بیان میں کہا کہ سب سے اہم مسئلہ غزہ کا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہم تنازع ختم کرنے اور انسانی خدمات کی بحالی کیلئے مذاکرات کی توقع رکھتے ہیں۔ خلیج تعاون کونسل کے اجلاس میں بھی فلسطین کا موضوع حاوی رہا اور مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ فلسطینی ریاست کے قیام کی صورت میں ہی خطے میں امن ممکن ہے۔ جنگ روکنے کی ضرورت پر اتفاق اس سے قبل سعودی عرب اور امریکہ نے غزہ میں کئی ماہ سے جاری جنگ روکنے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ العربیہ کی رپورٹ کے مطابق ریاض میں خلیج-امریکی کانفرنس کے اختتام کے بعد سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا کہ سعودی عرب اور امریکہ نے غزہ میں جنگ روکنے کی ضرورت پر اتفاق کیا ہے۔ سعودی وزیر خارجہ نے کہا کہ ہمیں غزہ میں جلد از جلد جنگ بندی پر پہنچنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس کے بغیر انسانی امداد کی فراہمی مشکل ہوگی۔ شہزادہ فیصل بن فرحان نے اس بات پر زور دیا کہ امریکہ کے ساتھ دفاع اور سلامتی میں سعودی شراکت داری کئی دہائیوں پر محیط ہے اور اسے مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مملکت سعودی عرب امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری مذاکرات کی مکمل حمایت کرتی ہے۔

فرانسیسی صدر نے کھیلوں کے مقابلوں میں حجاب پر پابندی کی حمایت کی

فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے منگل کو کھیلوں کے مقابلوں میں حجاب پر پابندی کی حمایت کا اظہار کیا، ان کا کہنا ہے کہ کھیلوں کے مقابلوں میں مذہبی علامات کیلئے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے ٹی ایف آ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا، "میں اولمپک چارٹر کی حمایت کرتا ہوں، جو کھیلوں کے مقابلوں میں تمام مذہبی علامات کے استعمال پر پابندی عائد کرتا ہے۔" انہوں نے کھیلوں کی سہولیات میں کھیلنے اور مقابلوں میں حصہ لینے کے درمیان فرق کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیڈریشن پر منحصر ہے کہ وہ حجاب پر پابندی عائد کرتا یا نہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "جب آپ مقابلے میں ہوتے ہیں، تو اس میں مذہبی علامات کے لیے جگہ نہیں ہے،" اور "عملیت پسندی" کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ فرانسیسی قانون اسے ممنوع نہیں کرتا۔ میکرون نے تارکین وطن، پنشن اصلاحات، موت میں معاون، اور عوامی مالیات جیسے مسائل پر ریفرنڈم کرانے کے بارے میں سوالات کے جوابات بھی دیے۔ انہوں نے آئندہ چند مہینوں میں کئی ریفرنڈم منعقد کرنے کے خیال کی حمایت کا اظہار کیا۔

امریکہ: ٹیکساس حراستی مرکز نے ہندوستانی ریسرچر بدر خان سوری کو رہا کردیا

بی بی سی نے رپورٹ کیا ہے کہ "ہندوستانی کے ماہر تعلیم بدر خان سوری کو وفاقی جج کے حکم کے بعد ٹیکساس امیگریشن حراستی مرکز سے بدھ کو رہا کردیا گیا ہے۔ بدر خان سوری کو ۱۷ مارچ ۲۰۲۵ء کو امیگریشن اتھارٹی نے مبینہ طور پر مزاحمتی گروپ حماس کے "پروپیگنڈہ کو پھیلانے" کیلئے حراست میں لیا تھا۔ ریسرچر کے وکیل کی جانب سے ان کی حراست کو چیلنج کرنیوالے مقدمے کے مطابق "سوری کو یہ بتایا گیا تھا کہ ان کا ویزا منسوخ کر دیا گیا ہے۔" بدھ کو امریکہ کی ضلعی جج پیٹریشیا ٹولیور گلیس نے بتایا کہ "سوری کی حراست اظہار رائے کی آزادی کے ان کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔" فوکس نیوز رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ڈپارٹمنٹ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ "ڈپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکوریٹی نے الزام عائد کیا ہے کہ سوری "فعال طریقے سے حماس کے پروپیگنڈہ کی تشہیر کررہا تھا اور

یہود دشمنی کو فروغ دے رہا تھا۔ مشکوک دہشت گردوں سے بھی سوری کا رابطہ ہے جو حماس کے سینئر مشیر ہیں۔" یاد رہے کہ امریکہ نے حماس کو ایک دہشت گردانہ ادارہ قرار دیا ہے۔ تاہم، ڈپارٹمنٹ نے یہ تفصیلات فراہم نہیں کی ہیں کہ کارکن سوری مبینہ طور پر ان سب میں ملوث تھے یا نہیں۔" حسن احمد، جو سوری کے وکیل ہیں، نے اعتراض کیا ہے کہ ہندوستانی ریسرچر کو اس لئے سزا دی گئی ہے کیونکہ ان کی اہلیہ، جو امریکی شہری ہیں، فلسطینی نژاد ہیں اور امریکی انتظامیہ نے جوڑے پر امریکہ کی اسرائیل کے تعلق سے خارجہ پالیسی کی خلاف ورزی کا بھی الزام عائد کیا تھا۔" عرضی میں کہا گیا ہے کہ "سوری کی اہلیہ مفازے صالح پر" حماس سے رابطے میں ہونے" کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ سی بی ایس نے رپورٹ کیا ہے کہ "تاہم، بدھ کو عدالت میں ایسا کوئی بھی ثبوت جمع نہیں کیا گیا تھا کہ انہوں (سوری کی اہلیہ) نے حماس کی حمایت میں کچھ کہا ہے۔" دی واشنگٹن پوسٹ کے مطابق "سوری کی رہائی کے تعلق سے عدالت نے انہیں ہدایت جاری کی ہے کہ وہ ورجینیا میں رہیں گے اور سماعتوں میں بھی شرکت کریں گے۔" سوری الولید بن طلال سینٹر فار مسلم کرسچن انڈر اسٹینڈنگ میں پوسٹ ڈاکٹورل فیلو ہیں جو جارج ٹاؤن یونیورسٹی فارین سروس اسکول کا حصہ ہے۔ ۲۰۲۰ء میں انہوں نے نئی دہلی کی جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی سے "پیس اینڈ کانفلیکٹ اسٹڈیز" میں پی ایچ ڈی کی ہے۔ سوری کی عرضی میں کہا گیا ہے کہ وہ "یو ایس امیگریشن لاء" کے تحت امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے تحت ملک بدری کی کارروائی کا سامنا کررہے ہیں۔"

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب گلزار احمد بیگ پسر محمد سلطان بیگ ساکنہ نولری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود سیرت گلزار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نولری تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود سیرت گلزار مورخہ 01/06/2008 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد اکبر جو ولد غلام رسول جو ساکنہ موضع نولری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود رضیہ فاطمہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نولری تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود رضیہ فاطمہ مورخہ 15/05/2011 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

مثالی والد کیسے بنیں۔۔۔؟

انسانی معاشرہ مختلف گھرانوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ ان میں سے ہر گھرانہ شوہر اور بیوی کے رشتے سے وجود میں آتا ہے

تحریر۔۔۔۔
کاشف نسیم دلکشا جم

ان دونوں کے رشتے کے امتزاج سے اللہ تعالیٰ انھیں صاحب اولاد بناتا ھے۔ اس طرح ایک گھرانے کی تکمیل ھوتی ھے۔ چوں که معاشرہ گھرانوں سے وجود میں آتا ھے اس لیے بھترین معاشرے کی تشکیل کے لیے بھترین گھرانوں کی بنیاد رکھنا ضروری ھے۔

اس لیے والدین کی یہ ذمے داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی بہترین تربیت کریں تاکہ ان کے تربیت یافتہ گھرانے سعادت مند معاشرے کی تشکیل میں ممد و معاون ثابت ہوں۔ بچوں کی دیکھ بھال اور ان کی صحت اور غذا کا خیال رکھنا ایک ماں کی بنیادی ذمے داری ہوتی ہے۔

اسی طرح ایک باپ اپنے گھر والوں کے لیے اچھی زندگی کا انتظام کرتا ہے۔ وہ اپنی طاقت کے مطابق انہیں وہ تمام وسائل فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے جن کی انہیں ضرورت ہوتی ہے۔

ہمارے ہاں بچوں کی تربیت کے متعلق عمومی تصور یہ پایا جاتا ہے کہ اس کی ساری ذمہ داری ماں کی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ بچے سارا دن ماں کے ساتھ گھر پر رہتے ہیں اس لیے وہی ان کی تربیت کی واحد ذمہ دار ہے۔ اس کے برعکس چوں کہ باپ اپنی معاشی مصروفیت کی بنا پر اکثر گھر سے باہر رہتا ہے اس لیے وہ خود کو اس ذمہ داری سے آزاد سمجھتا ہے۔

یاد رکھیں! یہ تصور درست نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ماں باپ دونوں کا کردار انتہائی اہم ہے۔

دونوں جب اپنی ذمہ داری نبھاتے ہیں تو تعلیم و تربیت کا عمل اعتدال کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچتا ہے۔ اس تحریر کا مقصد یہ ہے کہ قرآن و سنت میں کیا تعلیمات موجود ہیں جن پر غور و فکر کر کے ہم بہ حیثیت والد اپنے کردار کو نکھار سکتے ہیں۔

یوں تو قرآن کریم میں مختلف انبیاء کے واقعات کے ذریعے اس موضوع سے متعلق ہماری راہ نمائی کی گئی ہے۔ لیکن سیدنا یعقوبؑ کی زندگی سے ہمیں اس متعلق خوب راہ نمائی ملتی ہے۔ اگر آپ سورہ یوسف کا مطالعہ کریں تو اس کی ابتدا میں ہی اللہ تعالیٰ نے سیدنا یوسفؑ کے خواب کا ذکر کیا ہے۔

قرآن حکیم میں ارشاد ہوتا ہے، مفہوم: ''جب یوسف نے اپنے والد سے کہا تھا: ابا جان! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے اور سورج اور چاند مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔'' (یوسف)

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سیدنا یعقوبؑ جو کہ والد تھے انہوں نے اپنے بیٹے سیدنا یوسفؑ کو کتنا اعتماد دیا ہوا تھا کہ وہ ان کے سامنے اپنے دل کا حال رکھتے ہیں اور انہیں اپنا خواب سناتے ہیں۔ ایک والد سے اپنی اولاد کے لیے اسی طرح کی شفقت اور محبت مطلوب ہے کہ وہ اپنی اولاد کے ساتھ اپنا تعلق اتنا مضبوط رکھے کہ بچے اس کے گھر آنے پر خوشی محسوس کریں۔

وہ اپنے والد کو دیکھ کر پریشان نہ ہوں اور نہ ہی اپنے والد سے بات کرتے وقت وہ کوئی خوف محسوس کریں۔ بل کہ وہ جب چاہیں آسانی کے ساتھ اپنے دل کی ہر بات اپنے والد کو بتا سکیں۔

اب جب سیدنا یعقوبؑ نے اپنے لخت جگر کا خواب پوری توجہ سے سنا تو نہایت حکمت سے اس کا جواب دیتے ہوئے کہتے ہیں، مفہوم: ''میرے پیارے بیٹے! یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ بتانا ورنہ وہ تمہارے لیے بُری تدبیریں سوچنے لگیں گے کیوں کہ شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔'' (یوسف)

ایک والد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے تمام بچوں کو جمع کر کے رکھے۔ ان کے درمیان محبت پروان چڑھائے اور دوریوں کو ختم کرے۔

یہاں پر سیدنا یعقوبؑ نے یہی کردار نبھایا ہے۔ انہوں نے اپنے بچوں کو جوڑنے کی بات کی۔ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ بیٹا یوسف! تم یہ خواب اپنے بھائیوں کو مت سنانا میں تمہیں اس لیے روک رہا ہوں کیوں کہ تمہارے بھائی تمہارے دشمن ہیں۔

وہ تم سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ تم سے جلتے ہیں۔ کیوں کہ وہ تمہارے سوتیلے بھائی ہیں۔ نہیں، بل کہ انہوں سیدنا یوسفؑ سے کہا کہ بیٹا! یہ خواب اپنے بھائیوں کو اس لیے مت سنانا کیوں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، وہ تمہارے بھائیوں کے دل میں بُرے وسوسے ڈال کر انہیں اس بات کر آمادہ کرے گا کہ وہ تمہارے خلاف سازش کریں اور تمہیں کوئی نقصان پہنچائیں۔

یہ فطری بات ہے کہ گھر میں چھوٹے بچوں سے زیادہ محبت کی جاتی ہے۔ ماں، باپ، بہن، بھائی سب ان سے لاڈ کرتے ہیں اور ان کی توجہ کا مرکز ہوتے ہیں۔ سیدنا یوسفؑ ایک تو سیدنا یعقوبؑ کے چھوٹے بیٹے تھے۔ دوسرا بچپن میں ہی ان کی والدہ کا انتقال ہو گیا تھا۔

اس لیے سیدنا یعقوبؑ اس فطری جذبے کی وجہ سے انہیں اضافی توجہ دیتے تھے۔ مگر سیدنا یعقوب علیہ السلام کے دیگر بیٹے اس فطری جذبے کو سمجھنے اور سیدنا یوسفؑ پر رحم کھانے کی بہ جائے اس غلط فہمی کا شکار ہو گئے کہ ہمارے ابا جان ہمارے مقابلے میں یوسفؑ سے زیادہ محبت کرتے ہیں اور ہمیں نظر انداز کرتے ہیں۔

ان کی یہ منفی سوچ حسد کے جذبے میں تبدیل ہوئی جس کی وجہ سے انہوں نے سوچنا شروع کر دیا کہ کسی بھی طرح سیدنا یوسفؑ کو راستے سے ہٹا دیا جائے تاکہ والد گرامی کی تمام تر توجہ اور محبت ان کی طرف مبذول ہو جائے۔ بالآخر سیدنا یعقوبؑ کے بیٹوں نے سیدنا یوسفؑ کو ٹھکانے لگانے کا ایک منصوبہ تیار کر لیا۔ وہ اپنے والد کے پاس اللہ کر اصرار کرنے لگے کہ ابا جان! ہم سیر کے لیے جا رہے ہیں آپ ہمیں یوسفؑ کو بھی ساتھ لے جانے کی اجازت دیں، ہمارا یہ چھوٹا بھائی وہاں جا کر ہمارے ساتھ کھیلے گا اور خوش ہوگا۔

سیدنا یعقوبؑ نے پہلے پہل تو انہیں ٹالنے کی کوشش کی لیکن جب وہ مسلسل اصرار کرنے لگے تو انہوں نے ان کو اس شرط پر یوسفؑ کو ساتھ لے جانے کی اجازت دی کہ وہ اسے تنہا نہیں چھوڑیں گے، کیوں کہ جنگل میں اگر بھیڑیے نے اسے اکیلے دیکھ لیا تو وہ اسے کھا جائے گا۔

سیدنا یعقوبؑ کے بیٹوں نے اپنے والد کو مطمئن کرتے ہوئے کہا کہ ابا جان! آپ فکر نہ کریں ہم دس افراد مضبوط جسامت کے مالک ہیں، بھیڑیے کی کیا جرأت جو ہمارے ہوتے ہوئے یوسف کو نقصان پہنچائے۔

پھر ہوا یوں کہ وہ یوسفؑ کو اپنے ساتھ لے گئے اور اسے کنویں میں پھینک دیا۔ اس کی قمیص لی اس پر خون لگا کر رات کے وقت اپنے والد کے پاس جا کر جھوٹے آنسو بہانے لگے۔ کہنے لگے کہ ابا جان! یوسف کو بھیڑیا کھا گیا، ہمیں افسوس ہے کہ ہم اس کی حفاظت نہ کر سکے، دیکھیں! یہ اس کی قمیص ہے جو اس کے خون سے لتھڑی ہوئی ہے۔

سیدنا یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں کی بات سنی مگر ان پر یقین نہیں کیا کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ میرے بچے چال بازی کر رہے ہیں اور جھوٹ بول رہے ہیں۔ ویسے بھی جرم کرنے والا شخص اپنے جرم کے کچھ ایسے نشانات ضرور چھوڑتا ہے جس کی وجہ سے اس کا جرم پکڑا جاتا ہے۔

سیدنا یعقوب علیہ السلام ان بچوں کے باپ تھے اور باپ اپنے بچوں کو خوب سمجھتا ہے کیوں کہ اس نے ان بچوں کی پرورش کی ہوتی ہے۔ اسے اپنے بچوں کے تمام رویوں کا خوب علم ہوتا ہے۔ سیدنا یعقوب علیہ السلام نے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کیا اور کہنے لگے، مفہوم: ''تم لوگوں نے اپنے دل ہی میں سے ایک بات بنالی ہے۔ پس صبر ہی بہتر ہے، اور تمہاری بنائی ہوئی باتوں پر اللہ ہی سے مدد کی طلب ہے۔''

یہاں پر ہمیں یہ بات خوب اچھی طرح سمجھنے کی ضرورت ہے کہ والدین کو اولاد کے معاملے میں مختلف آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تو ایسی کسی بھی آزمائش پر انتہائی حکمت سے کام لینے کی ضرورت ہوتی ہے اور صبر جمیل کا مظاہرہ کرنا پڑتا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے۔ دل کا سکون ہوتا ہے۔ اگر اولاد نافرمان بھی ہو جائے یا ان سے کوئی غلطی بھی ہو جائے تو بھی کوئی والد یہ نہیں چاہتا کہ اسے کوئی نقصان پہنچے۔

آپ سیدنا نوح علیہ السلام کے بیٹے کی مثال لیں۔ وہ کافر تھا پھر بھی سیدنا نوحؑ اللہ سے اس کے لیے دعا کرتے ہیں کیوں کہ وہ ان کا بیٹا ان کا لخت جگر تھا۔ سیدنا نوحؑ چاہتے تھے کہ وہ کسی طرح اسے ڈوبنے سے بچا لیں۔

اس لیے وہ انہیں آخر تک منتیں کرتے رہے کہ بیٹا! آؤ ہماری کشتی میں بیٹھ جاؤ۔ جب وہ نہیں مانا اور کہنے لگا کہ میں تو کسی اونچے پہاڑ پر چڑھ کر اپنے آپ کو بچا لوں گا۔ لیکن ایسا نہ ہو سکا اور وہ ڈوب کر مر گیا۔ اس وقت دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر سیدنا نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے اس کے لیے سفارش کی کہ اے اللہ! وہ میرا بیٹا تھا اسے معاف فرما۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں تنبیہ کی کہ اے نوح! اس کا تم سے کوئی تعلق نہیں تم دوبارہ مجھ سے اس کی سفارش مت کرنا۔ اسی طرح سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا صبر دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ اے ابراہیم! تم اپنے بیٹے کو اپنے ہاتھ سے ذبح کر دو۔ سیدنا ابراہیمؑ اپنے رب کے حکم کو بجا لائے اور اپنے بیٹے کی گردن پر چھری چلانے لگے۔

اندازہ لگائیں کہ یہ ان کے لیے کتنی بڑی آزمائش تھی جس پر انہیں صبر کرنا پڑا۔ اگرچہ اس آزمائش پر پورا اترنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کے بیٹے سیدنا اسمٰعیلؑ کو بچا لیا اور بہ طور فدیہ ایک مینڈھا بھیجا جس کو سیدنا ابراہیمؑ ذبح کیا۔ (صافات)

ہماری اولاد ہمارے لیے آزمائش ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، مفہوم: ''یقیناً تمہارے اموال اور تمہاری اولاد آزمائش ہے۔'' (الانفال) کیوں کہ آزمائش پر پورا اترنے کے لیے صبر کرنا لازم ہے اس لیے ایک والد کے منصب کے ساتھ صبر جڑا رہتا ہے۔

اس کے بغیر کوئی شخص اچھا والد نہیں بن سکتا ہے۔ ایک طویل عرصہ گزرنے کے بعد جب سیدنا یوسفؑ اپنی تمام آزمائشوں سے گزر کر مصر میں وزیر بن چکے تھے۔ اس وقت جہاں بہت سارے علاقوں میں قحط پڑ چکا تھا وہیں پر سیدنا یعقوبؑ کا علاقہ بھی قحط سالی سے دوچار تھا۔

چناں چہ ان کے بیٹے جب غلہ لینے دوسری دفعہ مصر روانہ ہوتے ہیں تو اپنے والد گرامی سے کہتے ہیں ابا جان! بنیامین کو بھی ہمارے ساتھ بھیج دیں اس طرح ہمیں ایک حصہ غلہ زیادہ مل جائے گا۔ جب وہ بنیامین کو لے کر مصر جانے لگتے ہیں تو اس وقت سیدنا یعقوبؑ ان سے کہتے ہیں کہ دیکھو! میں تمہیں بنیامین کو ساتھ لے جانے کی اجازت تو دے رہا ہوں مگر اب کی دفعہ امانت میں خیانت نہ کرنا کیوں کہ تم پہلے بھی ایک وعدہ توڑ چکے ہو۔

پھر جب ان کے بیٹے مصر کی طرف روانہ ہونے لگتے ہیں تو اس وقت سیدنا یعقوبؑ انہیں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں، مفہوم: ''اے میرے بچو! تم سب ایک دروازے سے (مصر میں) داخل مت ہونا بل کہ مختلف دروازوں میں سے داخل ہونا، میں اللہ کی طرف سے آنے والی کسی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا، حکم صرف اللہ ہی کا چلتا ہے، میرا کامل توکل اسی پر ہے اور ہر ایک توکل کرنے والے کو اسی پر توکل کرنا چاہیے۔''

سیدنا یعقوبؑ کا انداز تربیت دیکھیں کہ وہ بار بار اپنے بچوں کو اللہ کے ساتھ جوڑتے ہیں۔ انہیں توحید کا درس دیتے ہیں۔ انہیں بتاتے ہیں کہ اللہ کے پاس ہی سارے اختیارات ہیں۔ ہوتا وہی ہے جو وہ چاہتا ہے۔ ہمارا کام صرف کوشش کرنا ہے۔

سیدنا لقمان بھی جب اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہیں تو سب سے پہلے انہیں توحید کی تلقین کرتے ہیں، مفہوم: ''دیکھو بیٹا! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا کیوں کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔'' (لقمان) بچوں کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ جوڑنے کے پیچھے حکمت یہ ہے کہ جب بچہ جان لے گا کہ وہ اللہ بصیر ہے، علیم ہے تو پھر وہ گناہ نہیں کرے گا۔ جب کسی بچے کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ مضبوط ہوتا ہے تو پھر اس کا تعلق اس کے والدین کے ساتھ بھی بہتر ہوتا ہے۔ تب وہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کا بھی خیال رکھنا شروع کرتا ہے۔

جب سیدنا یعقوبؑ کے بیٹے مصر پہنچتے ہیں اور سیدنا یوسفؑ اس موقع پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے چھوٹے بھائی بنیامین کو اپنے پاس روک لیتے ہیں تو ان کے بیٹے کنعان واپس اللہ کر اپنے والد کو ان کا قصہ بتاتے ہیں کہ ابا جان بنیامین کے تھیلے میں سے بادشاہ کا پیالہ نکلا تھا جس کی وجہ سے انہیں مصر میں روک دیا گیا ہے۔ اس موقع پر سیدنا یعقوبؑ نے اپنے بچوں کو دوبارہ مصر روانہ کیا اور کہا، مفہوم: ''میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور بنیامین کے متعلق جاننے کی کوشش کرو اور ناامید نہ ہونا کیوں کہ ناامیدی کافر قوم کی علامت ہے۔'' (یوسف)

اس طرح ایک دفعہ پھر سیدنا یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹوں کو اللہ کی رحمت کے متعلق بتاتے ہیں اور انہیں بتاتے ہیں کہ اللہ کی رحمت سے کبھی بھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ بالآخر یہ بچے مصر پہنچتے ہیں تو یہ اپنے بھائی یوسفؑ کو پہچان لیتے ہیں اور وہ سب کو اپنے پاس بلا کر مصر میں ہنسی خوشی رہنے لگتے ہیں۔

کچھ عرصے بعد جب سیدنا یعقوبؑ کے انتقال کا وقت قریب آتا ہے تب وہ اپنی تمام آل اولاد کو جمع کرتے ہیں اور ان سے سوال پوچھتے ہیں، مفہوم: ''(بتاؤ) میرے بعد تم لوگ کس کی عبادت کرو گے؟ تو سب نے جواب دیا کہ آپ کے معبود کی اور آپ کے آباؤ اجداد ابراہیم، اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود کی جو معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار رہیں گے۔'' (البقرۃ)

یه ھے سیدنا یعقوبؑ کی زندگی میں سے اولاد کی تربیت کرنے کے چند نمونے که اس دنیا سے جاتے جاتے بھی انھیں اپنے بچوں کی فکر لاحق ھے که میرے مرنے کے بعد ان کی عبادت کا کیا ھوگا؟ کھیں وہ اللہ کو بھول تو نھیں جائیں گے؟ اس لیے وہ ان سے سوال و جواب کرتے ھیں که بچو! جو سبق ساری زندگی تمھیں پڑللہ تعالیٰ کو اپنی ذمے داری کا جواب دینا ھوگا۔

وطن سرینگر

اردو زبان وادب کے تئیں بے حسی کیوں؟

جہاں ایک طرف دنیا بھر میں اردو زبان کا پھیلاؤ بڑی تیزی سے ہو رہا ھے وہی دوسری طرف ہمارے ملک میں جہاں اس میٹھی زبان کا جنم ہوا ھے روز بروز اس کے پھل پھولنے کے مواقعے بہت حد تک کم ہوتے جارہے ہیں۔ جو کہ واقعی ایک محبان اردو ادب و زبان کیلئے ایک لمحہ فکریہ ھے۔ اس لئے یہ وقت کی پکار بھی ھے اور تقاضا بھی کہ ھم سب اردو کے چاہنے والے سنجیدہ ہو کر اس شیرینی زبان کو ختم ہونے سے بچانے کیلئے آگے آئیں۔

آج اردو کا شمار تیزی سے فروغ پانے والی دنیا کی اہم زبانوں میں ہوتا ہے۔ Tomedes کی رپورٹ کہتی ہے کہ گزشتہ 50 سال میں دنیا کی 10 سب سے تیزی سے بڑھنے والی زبانوں میں انگریزی، پرتگالی، عربی کے بعد اردو کا نمبر آتا ہے۔ ہندوستان میں اردو پیدا ہوئی، اس لیے ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش کے لوگوں کی اس سے وابستگی اتنی بڑی بات نہیں جتنی اہم بات یہ ہے کہ امریکہ اور برطانیہ سمیت یوروپ کے دیگر ملکوں کے لوگ اصل زبان کے طور پر اسے اپنا رہے ہیں۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق، یونائیٹڈ کنگڈم کے 0.5 فیصد لوگوں کی اصل زبان اردو تھی، برطانیہ میں اردو کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے لگتا ہے کہ گزشتہ دس برس میں اس تعداد میں مزید اضافہ ہوا ہوگا مگر اردو اس مقام تک ایک دن میں نہیں پہنچی۔ جیسے کسی بولی کو وجود میں آنے میں برسہا برس لگ جاتے ہیں، اسی طرح بولی کے زبان بننے کا سفر بھی چند برسوں پر محیط نہیں ہوتا، زبان بنتے بنتے ہی بنتی ہے۔ اردو کی خوش نصیبی یہ رہی کہ ابتدائی دنوں میں اسے پھولنے پھلنے کا پورا موقع ملا، شاندار ادب تخلیق کرنے والے لوگ اسے نصیب ہوئے اور بدنصیبی یہ رہی کہ اپنے ہی گھر میں اسے پرایا بنانے، اس کی شناخت مٹانے کی کوشش کی گئی۔

زبان کی تاریخ لکھنے والے لوگوں کا اردو کی تاریخ کے حوالے سے اپنا اپنا خیال ہے، ابتدائی دور کے ادبا وشعرا بھی اس حوالے سے موضوع بحث رہے ہیں کہ وہ اردو کے شاعر یا ادیب ہیں یا نہیں۔ مثلاً: امیر خسرو کو ہندی والے ہندی کا شاعر بتاتے ہیں اور اردو والے اردو کا لیکن اردو کو نہ اس سے فرق پڑا کہ اس کے ریختہ، ہندوستانی، ہندوی، اردوئے معلی، اردو وغیرہ مختلف نام ہیں اور نہ اس سے فرق پڑا کہ کسی ادیب یا شاعر کو اس سے وابستہ کیا جاتا ہے یا نہیں، وہ الہڑ دوشیزہ کی طرح ادائیں دکھاتی ہوئی، حسن پسند لوگوں کو لبھاتی ہوئی آگے بڑھتی رہی۔ انگریز 'پھوٹ ڈالو، حکومت کرو' پالیسی کے تحت ہندوستانیوں کو زبان کی بنیاد پر بھی تقسیم کرنا چاہتے تھے، چنانچہ 1800 میں کلکتہ میں فورٹ ولیم کالج قائم کیا تھا۔ ویسے اس کا بظاہر مقصد انگریزوں کو ہندوستانی زبانیں سکھانا بتایا گیا تھا اور یہاں سنسکرت، عربی، فارسی، اردو، ہندی، بنگلہ، انگریزی کی کتابوں کے ترجمے بھی ہوئے۔ میر امن دہلوی نے فارسی کتاب 'باغ و بہار' کا ترجمہ 'قصہ چہار درویش' نام سے کیا۔ اس کتاب نے اردو کو کچھ نکھارا۔ اس کے بعد غالب نے 'مراسلے کو مکالمہ' بنانے کی کامیاب کوشش کی۔ اس کوشش کو سرسید احمد خاں کی سہل پسندی کی تحریک نے وسعت دی۔ اردو کے ساتھ ایک اور اچھی بات یہ ہوئی کہ اس وقت سرکاری زبان فارسی تھی اور ایسٹ انڈیا کمپنی نے 1837 میں اس کی جگہ اردو کو سرکاری زبان بنا دیا۔ غالب نے اس وقت کے حالات اور متوقع حالات کے مطابق ہی شاعری کی تھی، اردو کے پاس علامہ اقبالؒ جیسے عالمی سطح کے شاعر تھے، اس کے باوجود ایک بڑی تحریک کی ضرورت تھی، یہ ضرورت 1935-36 کی ترقی پسند تحریک نے پوری کر دی۔ تمام اعتراضات کے باوجود اس تحریک نے اردو کو عالمی سطح کے شعرا و ادبا دیے۔

ہندوستان کو آزادی تقسیم کے ساتھ ملی تو کئی لوگوں نے اردو کو بھی بانٹنے کی کوشش کی لیکن زبانیں تقسیم کی وجہ سے بنتیں تو آج بنگلہ، بنگلہ دیش کی قومی زبان نہیں ہوتی۔ ایسا نہیں ہے کہ اردو کے سارے کھلے دشمن ہی تھے، کچھ لوگوں کی اردو دشمنی کا انداز الگ تھا۔ وہ ایک طرف یہ راگ الاپا کرتے تھے کہ اردو ختم ہو رہی ہے، دوسری طرف یہ کہتے تھے کہ اس کا رسم الخط بدل دینے سے یہ زندہ رہے گی۔ بحث کی خاطر یہ بات مان لی جاتی کہ رسم الخط بدلنے سے یہ زندہ رہے گی مگر سوال یہ اٹھتا تھا کہ کیا الفاظ کا ذخیرہ کم ہو جانے یا متبادل الفاظ نہ رہنے سے بھی کوئی زبان معیاری اور بڑی زبان رہ سکتی ہے؟ ظاہر سی بات ہے، اس کا جواب ہے، نہیں! ایسی صورت میں سوال یہ تھا کہ اردو الفاظ 'نظر' اور 'نذر' کو جب دیوناگری یا رومن رسم الخط میں ایک ہی طرح سے لکھا جائے گا تو پھر ان لفظوں کا مطلب کیا رہ جائے گا، اردو میں 'سنبل'، 'منبر' لکھتے ہیں اور پڑھتے ہیں 'سمبل'، 'ممبر' تو ان الفاظ کو دیوناگری یا رومن میں لکھتے وقت رسم الخط کو بنیاد بنایا جائے گا یا تلفظ کو۔ اسی لیے اردو کے رسم الخط سے چھیڑ چھاڑ کی مخالفت کی گئی، اس شیریں زبان کی شناخت بچانے کی مہم چلائی گئی اور ہر برس جشن یوم اردو اس مہم کو نئی توانائی دیتا ہے۔ زبان صرف زبان نہیں ہوتی، ثقافت بھی ہوتی ہے۔ اردو زندہ رہے گی تو اردو ثقافت بھی زندہ رہے گی، گنگا جمنی تہذیب اپنی اہمیت کا احساس دلاتی رہے گی، یہ بتاتی رہے گی کہ یہ اردو ہی ہے جس نے 'آداب' اور 'انقلاب' جیسے عالمی شہرت یافتہ الفاظ دیے۔ اردو فلموں میں بھی زندہ ہے مگر اپنی شناخت کے ساتھ نہیں، البتہ مدارس نے اسے اس کی شناخت کے مطابق زندہ رکھا ہوا ہے مگر اس کے فروغ کی ذمہ داری ہر اس شخص کی ہے جو اسے اپنی زبان مانتا ہے۔

بومبرن باغ کاشر بزم ادب مہو

اپنی تحصیل کھڑی میں اپنی نوعیت کی پہلی ادبی تنظیم

تبصرہ:۔ محمد یوسف بمبور

بومبرن باغ کاشر بزم ادب مہو تحصیل کھڑی سب ضلع بانہال کی پہلی ادبی وعلمی فورم ہے۔ اس فورم کا نام وادی مہو کیا یک تواریخی مقام بومبرن باغ کے نام سے منسوب ہے۔ بومبرن باغ وادی مہو کے شمال میں واقع ہے۔ یہ ایک اونچی اور خوبصورت پہاڑی، "سندر ٹاپ"، پر ایک چھوٹا سا میدان کی شکل میں وادی مہو ضلع رام بن کے شمال میں واقع ہے۔ اس کے شمال میں کنڈ قاضی گنڈ، مشرق میں خیر کوٹ (سنگلاب کالونی) بانہال، مغرب میں گلزار آباد کولگام اور جنوبی دامن تلے وادی مہو ہے۔ اس پہاڑی چوٹی پر چڑھ کر انسان جموں وکشمیر کے دونوں صوبوں یعنی کشمیر اور جموں کا نظارہ دیکھ سکتا ہے۔ اس کے ساتھ مشرق کی طرف ایک بہت بڑا اور خوبصورت سرسبز وشاداب میدان، "ناون"، ہے۔ لگتا ہے کہ اس وسیع وعریض اور خوبصورت میدان کو ناؤن نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ میدان دیکھنے میں ہو بہو ایک بوٹ یعنی کشتی نماں ہے۔ کشمیری میں بوٹ یعنی کشتی کو ناؤ کہتے ہیں اور ناؤ سے ہی اس خوبصورت میدان کا نام ناؤن ہوا ہے۔ یہ سرسبز وشاداب میدان تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر لمبا اور ایک کلومیٹر چوڑا ہے۔ یہ میدان مغرب میں سندر ٹاپ یعنی بومبرن باغ پہاڑی اور مشرق میں برزہ دلو تک پھیلا ہوا ہے۔ اس میدان کے بیچ میں چھوٹے چھوٹے چشمے پھوٹتے ہیں جن کا پانی ایک اور خوبصورت میدان کسپاڑن سے ہوتے ہوئے وادی مہو کے بیچوں بیچ بہتے ہوئے مہو کے جنوبی دامن میں دریائے اچھن سے ملتا ہے۔ اس خوبصورت میدان میں موسم گرما میں کئی خانہ بدوش لوگ اپنے مال مویشیوں کے ہمراہ رہتے ہیں اور میدان کے کناروں پر ان خانہ بدوشوں کے رہائشی شڈ بھی بنے ہو؟ ہیں جو اس میدان کو چار چاند لگاتے ہیں۔ اس میدان اور اسکے گردنواح میں وادی مہو کے مال مویشی بھی گھاس چرتے رہتے ہیں۔ اس میدان کے جنوب مشرقی دامن میں ایک خوبصورت مقام ذم پتھری واقع ہے جو عین وادی مہو اور منگت کے سرحد کے شمال میں واقع ہے جہاں پر بھی منگت کے کچھ لوگ موسم گرما میں اپنے مال مویشیوں کے ہمراہ رہتے ہیں اور اس طرح ان لوگوں کے مال مویشی بھی ناؤن اور اس کے گردونواح میں گھاس چرتے رہتے ہیں۔ بومبرن باغ کا تواریخی پہلو منشور بانہالی نے اپنی تصنیف کردہ کتاب "،بانہال گیٹ وے آف کشمیر،" میں رنجہ بومبور اور اسکی معشوقہ لولری کا حوالہ دے کر قلم بند کیا ہے۔ شبیر حسین شبیر نے بھی اپنی کتاب "، وادی چناب تہذیب وثقافت،" میں بومبرن باغ اور ادبی فورم بومبرن باغ کاشر بزم ادب مہو کی تفصیلی ذکر کی ہے۔ خاکسار نے بھی خود اس سے قبل اپنے ایک شائع شدہ آرٹیکل میں اسکی وضاحت کی ہے۔ انشاء اللہ خاکسار کی آنے والے کتب، ("خیال دل"، اور، "بومبرن آلو،") میں اسکا تفصیلاً ذکر ہوگا۔ اسی تواریخی پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ فورم سال 2004ء میں اس وقت وجود میں آئی جب خاکسار گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول موجودہ مڈل اسکول کڑجی میں بحیثیت استاد تعینات تھا اور اس وقت اتفاقاً گورنمنٹ مڈل اسکول موجودہ ہائی اسکول منگت کے اساتذہ کرام کے ساتھ مذکورہ میدان ناؤن مہو ایکسکرشن جانے کا موقع ملا۔ ناؤن مہو میں سیر وتفریح کے دوران میرے ایک ساتھی ماسٹر بہار احمد خان نے خاکسار کو بومبرن باغ کے بارے میں دریافت کیا اور دریافت کرنے کے بعد فرمایا کہ آپ ادبی ذوق وشوق رکھتے ہیں، اس لیے آپ اس نام کی ایک ادبی فورم، "بومبرن باغ بزم ادب،" کا قیام عمل میں لائیں۔ ماسٹر بہار احمد خان کی ترغیب دینے کے ساتھ ہی خاکسار کے دل ودماغ میں یہ نام گشت کرتا رہا اور خاکسار نے اپنے کچھ ادبی دوستوں سے صلاح ومشورہ کیا اور اس فورم کے لئے کام کرنا شروع کیا۔ اس وقت علاقے مہو ومنگت میں ذرائع ابلاغ اور موبائل کا ذریعہ نہ تھا اس لیے اس فورم کا اتنا عام چرچہ بھی نہ ہوا۔ بالآخر جب سوشل میڈیا کا دور عام ہوا تو خاکسار نے مناسب سمجھا کہ کچھ اعلیٰ ادبی شخصیات کو دعوت دیکر وادی مہو بلاؤں اور باضابطہ مذکورہ فورم کی افتتاح کراؤں۔ اس لئے کچھ اعلیٰ پایہ کے ادبی شخصیات کے ساتھ گفت وشنید کیا۔ ان ادبی شخصیات میں شبیر حسین شبیر، منشور بانہالی، ڈاکٹر ظاہر بانہالی، ڈاکٹر خالد رسول، بہار احمد خان اور گل محمد جان وغیرہ شامل ہیں۔ گفت وشنید کے بعد شبیر حسین شبیر نے بومبرن باغ بزم ادب کو کچھ ترمیم کر کے، "بومبرن باغ کاشر بزم ادب مہو"، رکھا۔ مورخہ 2 اپریل 2018ء بروز سوموار مطابق 15 رجب المرجب 1439ھ کو خاکسار نے واٹسپ پر بومبرن باغ کاشر بزم ادب مہو کے نام سے ایک ادبی پیج کھولا۔ مورخہ 6 اپریل 2018ء مطابق 19 رجب المرجب 1439ھ بروز جمعہ خاکسار نے امام جامعہ مسجد شریف مہو مولانا فیاض احمد حجام صاحب کو عوام الناس تک مذکورہ فورم کی جانکاری دینے کی گزارش کی اور امام صاحب نے عوام الناس مہو کو مذکورہ فورم کی جانکاری دیتے ہوئے وادی مہو کے عوام خاص کر اہم شخصیات کو درخانہ الحاج غلام محمد بٹ کے دولت خانہ پر ایک اہم میٹنگ میں شرکت کرنے کی استدعا کی۔ بعد نماز جمعہ درخانہ الحاج غلام محمد بٹ ایک اہم میٹنگ کی گئی۔ اس میٹنگ میں عام شخصیات کے علاوہ کچھ اہم شخصیات نے شرکت کی جن میں الحاج غلام محمد بٹ، عبدالرشید نمبردار، امام جامعہ مسجد شریف مہو مولانا فیاض احمد حجام، الحاج عبدالحمید شیخ سابقہ سرپنچ، الحاج غلام علی شیخ، ماسٹر عبدالرشید بٹ، ماسٹر بشیر احمد ہلالی، ماسٹر محمد یوسف ڈار، ماسٹر محمد ہارون شاہ گاندری، وغیرہ شامل تھے۔ میٹنگ میں کافی بحث ومباحثہ اور غور وخوض کے بعد الحاج عبدالحمید شیخ نے خاکسار کے تجویز کی سراہنا کرتے ہو؟ خاکسار کو مذکورہ فورم کا صدر منتخب کیا اور میٹنگ میں موجود تمام اشخاص نے اسکی تائید کی اور خاکسار کو مذکورہ فورم کے لئے عبوری ایکزیکٹیو باڈی اور جنرل باڈی تشکیل دینے کے لئے کہا۔ بعد ازاں خاکسار نے مذکورہ فورم کی عبوری ایکزیکٹیو باڈی اور جنرل باڈی کی تشکیل عمل میں لائی اسکے بعد میٹنگوں کا سلسلہ جاری رکھا اور مذکورہ فورم کی رسم افتتاح کے لئے اعلیٰ ادبا اور قلمکاروں کو مدعو کرنے کی تجویز پاس کرتے ہوئے مذکورہ فورم کی رسم افتتاح کے لئے 29 اپریل 2018ء کا دن مقرر کیا گیا۔ مورخہ 29 اپریل 2018 مطابق 12 ماہ شعبان 1439ھ بروز اتوار کو گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول مہو میں، "بومبرن باغ کاشر بزم ادب مہو"، کی باضابطہ طور رسم افتتاح کی گئی۔ رسم افتتاح کی تقریب میں کئی شعراء اور ادباء کو مدعو کیا گیا جن میں شبیر حسین شبیر، عنایت گل چرارشریف، فاروق شاہین، فانی ایاز گوادی، گل محمد جان، فاروق احمد شیخ نائب سرپنچ منگت وغیرہ شامل تھے۔ اس تقریب میں عوام کی ایک کثیر تعداد کے علاوہ 23 آر۔آر۔ مہو کیمپ کے میجر اور جوانوں نے بھی شرکت کی۔ مذکورہ فورم کی رسم افتتاح شبیر حسین شبیر صدر سنگلاب ادبی مرکز بانہال نے انجام دی۔ اس موقع پر شبیر حسین شبیر کو، "بومبرن باغ کاشر بزم ادب مہو،" کی طرف سے ایک ثقافتی ایوارڈ سے نوازا گیا اور ایک عظیم الشان مشاعرے کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اسطرح سے مذکورہ فورم اپنے ادبی سفر کی طرف رواں دواں ہے۔ مذکورہ فورم کے موجودہ ایکزیکٹیو باڈی اور جنرل باڈی میں بہت سے ممبران شامل ہیں اور کچھ اہم زعماء وارا کین کے اسم گرامی یوں ہیں۔ خاکسار محمد یوسف بمبور، محمد رمضان شیخ، عبدالرشید بٹ، فیاض احمد بٹ، راہی بلال احمد وانی، عبدالرشید نمبردار، توصیف احمد بٹ، الحاج غلام علی شیخ، ڈاکٹر ظاہر بانہالی، غلام نبی نائیک، شبیر احمد حجام، عامر احمد نائیک، اعجاز احمد بٹ، نثار احمد نائیک، محمد یاور بٹ، منظور احمد گنائی وغیرہ۔ مذکورہ فورم کی رسم افتتاح کے موقع پر تشریف لائے ہوئے چرار شریف کے عنایت گل نے خاکسار کا تخلص محمد یوسف دلبر کے بجائے محمد یوسف بمبور رکھا کیونکہ خاکسار نے قبل اس کے دلبر تخلص اختیار کیا تھا۔ مورخہ 23 مارچ 2024ء کو مذکورہ فورم باضابطہ طور سے رجسٹریشن حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی۔ مذکورہ فورم کی وساطت سے مہو ومنگت میں کئی ادبی تقریبات کا انعقاد کیا گیا اور بہت سے نوجوان اور بزرگ ادباء وقلمکاروں کو منظر عام پر لایا گیا اور لایا جا رہا ہے۔ مورخہ 15 جولاء 2019ء۔ مطابق 11 ذیقعدہ 1440ھ بروز سوموار کو ہائیر سیکنڈری اسکول مہو میں مذکورہ فورم کے اشتراک سے ساہتیہ اکیڈمی نیودہلی کی طرف سے ایک اعلیٰ پایہ کی ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں چناب ویلی اور وادی کشمیر کے کئی شعراء، ادباء اور قلمکاروں نے شرکت کی۔ اس تقریب میں مرحوم ڈاکٹر عزیز حاجنی، منشور بانہالی، ڈاکٹر ظاہر بانہالی، شبیر حسین شبیر، فاروق رفیع آبادی، گل محمد جان، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس ادبی تقریب میں عوام الناس کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی جس کے تاثرات کا اظہار مرحوم ڈاکٹر عزیز حاجنی نے نیودہلی میں ایک ادبی کانفرنس میں شمولیت کے دوران بیان کیے۔ مورخہ 31 اکتوبر 2021ء مطابق 24 ربیع الاول 1443ھ بروز اتوار، بومبرن باغ کاشر بزم ادب مہو، کے اشتراک سے پیر پنچال ادبی فورم بانہال کی طرف سے ڈاکٹر ظاہر بانہالی کی قیادت میں گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول مہو میں ایک عظیم ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں پیر پنچال ادبی فورم بانہال کی طرف سے پہلا مرغوب ایوارڈ قایم کر کے خاکسار کو اس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس ادبی تقریب میں بھی چناب ویلی اور وادی کشمیر کے شعراء، ادباء اور قلمکاروں نے شرکت کی۔ ان میں ایوب صابر کشمیر، ڈاکٹر خالد رسول، ڈاکٹر ظاہر بانہالی، شبیر حسین شبیر، منظور احمد کامگار، مزمل یزدانی، جواد بانہالی، عبدالحمید المعروف ابوشہید ڈورو کشمیر، وجاہت حسین بانہال، گل محمد جان وغیرہ شامل تھے۔ بومبرن باغ کاشر بزم ادب مہو کی وساطت سے مورخہ 2 اکتوبر 2023ء بروز سوموار مطابق 16 صفر المظفر 1445ھ کو کلچرل اکیڈمی آف آرٹ اینڈ لینگویجز کی طرف سے صلاح الدین طاہر ڈوڈہ کی قیادت میں گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول مہو میں ایک کثیر اللسانی مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ اس مشاعرے میں بہت سارے شعراء، ادباء، قلمکاروں اور فنکاروں نے شرکت کی۔ ان میں صلاح الدین طاہر ڈوڈہ، ڈاکٹر ظاہر بانہالی، شبیر منگوال پوری بارہ مولہ، ایوب صابر کشمیر، ڈاکٹر خالد رسول، مزمل یزدانی، بہار احمد بہار، عبدالوحید مطرب، خورشید احمد آخون، بہار احمد میر، محمد ہارون شاہ گاندری، بشیر مہتاب رام بن، غلام نبی بلبل، نظیر مخدومی، محمد یوسف یوسف، خاکسار محمد یوسف بمبور، الحاج غلام علی شیخ، راہی بلال احمد وانی، گل محمد جان، ارشاد علی ارشاد، علی شیخ منگت، فیاض احمد نائیک وغیرہ شامل تھے۔ مذکورہ فورم نے کئی آف لائن ادبی تقریبات کے ساتھ ساتھ آن لائن ادبی محفلوں کا سنز بھی کیا اور کیا جا رہا ہے۔ ان تقریبات میں بہت سے شخصیات کو بہترین کارکردگی اور ادبی خدمات کے لئے تصنیفی اسناد سے نوازا گیا ہے اور نواز جا رہا ہے۔ اسطرح سے مذکورہ ادبی فورم دن رات ادبی خدمات سرانجام دے رہی ہیاور انشاء اللہ دیتی رہے گی۔ خاکسار محمد یوسف بمبور مذکورہ فورم کے تمام زعماء وارا کین اور ممبران اور ان تمام اشخاص کا مشکور وممنون ہوں جو اس ادبی فورم کے لئے کام کر رہے ہیں اور اسکی ترقی کے لئے کوشاں ہیں۔

خاکسار:۔محمد یوسف بمبور

رابطہ نمبر:۔9596948793

گاؤں تلر: تاریخ، ثقافت اور قدرتی حسن کا شاہکار

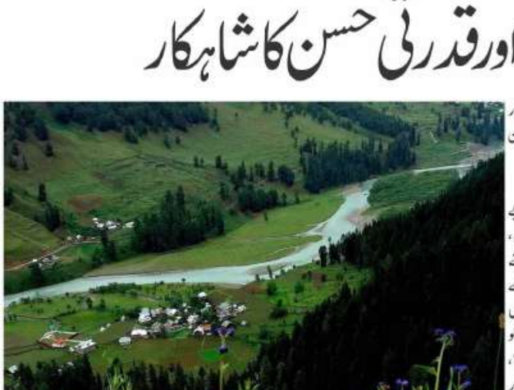

تبصرہ: صحافی عاشق تلگامی

ٹیچر لون دلشاد کی جانب سے کشتواڑ قصبہ کے مڑواہ ووڈون کے "گاؤں تلر" کا دسویں ایڈیشن شائع کیا گیا، جو نہ صرف گاؤں کی تاریخ اور ترقی کو اجاگر کرتا ہے بلکہ اس کی قدرتی خوبصورتی اور ثقافت کا آئینہ دار بھی ہے۔ یہ اشاعت تلر گاؤں کی تاریخی اہمیت، دلکش مناظر، اور مقامی روایات کو نمایاں کرتی ہے، جس نے مقامی اور غیر مقامی قارئین کی توجہ حاصل کی ہے۔

برطانوی دور کا ذکر:

برطانوی حکمرانی کے دوران، گاؤں تلر کا کردار نمایاں رہا۔ یہ مڑواہ کے زمینداروں سے لگان کی وصولی کے نظام کا ابتدائی مرکز تھا۔ اس دور میں گاؤں نہ صرف معاشی بلکہ سماجی سرگرمیوں کا بھی محور تھا۔ "تلر" کا نام اسی تاریخی پس منظر سے لیا گیا ہے، جو ماضی کی اہمیت کا عکاس ہے۔

لل بابا کی زیارت:

اشاعت میں "لل بابا" کی زیارت کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک مقدس پتھر، جو ان کے ساتھ چلتا ہوا آیا تھا، آج بھی زیارت پر موجود ہے۔ یہ مقام مقامی اور غیر مقامی زائرین کے لیے روحانی تسکین اور عقیدت کا مرکز ہے۔

قدرتی حسن کا منظر نامہ:

تلر قدرتی حسن کے لحاظ سے بے مثال ہے۔ سرسبز پہاڑ، شفاف ندیوں، اور حسین جھیلوں کے مناظر دل موہ لینے والے ہیں۔ گرمیوں میں کھلنے والے رنگ برنگے پھول اور برفانی موسم میں پہاڑوں پر جمی سفید چادر اس گاؤں کو خواب جیسا بنا دیتی ہے۔ "ھند بڑ"، "دودھ واڑ"، "دھارکائی بڑن" اور "بڑ وجن" جیسے مقامات مقامی سیاحت کے لیے بہترین ہیں۔ دریائے مارو صدر کی دلکش آواز یہاں کے فطری حسن میں اضافہ کرتی ہے۔

تاریخی اہمیت اور کشپ رشی کا ذکر:

تلر کشپ رشی کے دور سے جڑا ہوا ہے، جب یہاں کے لوگ قدرتی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے اس علاقے میں آ بسے تھے۔ کشپ رشی کی روایات کے ساتھ وابستگی اور اس گاؤں کی محفوظ پناہ گاہ کی حیثیت کو اجاگر کرنا اس اشاعت کا اہم حصہ ہے۔

معاشی وسماجی ترقی:

2011 کی مردم شماری کے مطابق، تلر کی اکثریتی آبادی زراعت سے وابستہ ہے، لیکن تعلیم کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ یہاں کے نوجوان محنتی ہیں اور مختلف شعبوں میں روزگار حاصل کر کے اپنے گاؤں کی ترقی میں کردار ادا کر رہے ہیں۔

دلشاد کی کاوش:

"گاؤں تلر" کے دسویں ایڈیشن کو شائع کرنا ٹیچر لون دلشاد کی علم و ادب سے محبت کا ثبوت ہے۔ یہ ایڈیشن نہ صرف گاؤں کی تاریخ اور خوبصورتی کو محفوظ کرتا ہے بلکہ آئندہ نسلوں کے لیے ایک نادر سرمایہ ہے۔ تلر کی یہ خوبصورتی اور تاریخ فطرت اور تاریخ کے شوقین قارئین کے دلوں میں گھر کر لے گی۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

کمزور طبقات تک مسلسل پہنچ رہی ہے۔ سینئر افسران اور فیلڈ ٹیمیں زمینی سطح پر نقصانات کا جائزہ لینے کے لئے متحرک ہیں جبکہ شکایات کے فوری ازالے کے لئے خصوصی ہیلپ لائنز بھی کھلی ہوئی ہیں۔ وکاس کنڈل نے امدادی سامان کی تقسیم کے دوران بات کرتے ہوئے یقین دہانی کی کہ انتظامیہ متاثرہ لوگوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور ہر کنبے کی مکمل بحالی تک امداد فراہم کرتی رہے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نقصانات کے جائزے کے ساتھ ساتھ متاثرین کو بروقت معاوضہ اور تحفظ فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

1-2

پہلگام حملے کا بدلہ لینے کے لیے پاکستان اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں دہشتگردی کے کیمپوں کو نشانہ بنانے کے لیے 'اوپریشن سندور' شروع کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، آرمی چیف اور دیگر اعلیٰ حکام بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ وہ سری نگر ڈاکیہ بن کر آئے ہیں تاکہ ملک کے عوام کی جانب سے فوجیوں کو ان کی بہادری اور 'اوپریشن سندور' کی کامیابی پر مبارکباد اور ستائش پہنچا سکیں۔ انہوں نے کہا، "میرا ماننا ہے کہ اوپریشن سندور بھارت کی جانب سے دہشتگردی کے خلاف اب تک کا سب سے بڑا ردعمل ہے۔ دہشتگردوں نے معصوم لوگوں کو دھرم کی بنیاد پر مارا اور ہم نے ان کا خاتمہ ان کے کرم کی بنیاد پر کیا۔" انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے دہشتگردی کے خلاف پالیسی کو نئی تعریف دی ہے۔ "جو معاہدہ طے پایا ہے، اس کے مطابق پاکستان کی کسی بھی خلاف ورزی پر منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ کوئی بھی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ دہشتگردی کے خلاف کارروائی سخت ہوگی کیونکہ وزیر اعظم نے اس کی پالیسی کو نئے سرے سے ترتیب دیا ہے۔" راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ بات چیت اور دہشتگردی ایک ساتھ نہیں چل سکتے، اور اگر پاکستان سے کوئی بات چیت ہوگی تو وہ صرف پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر اور دہشتگردی پر ہی ہوگی۔ انہوں نے اس بات پر بھی سوال اٹھایا کہ آیا پاکستان کے پاس ایٹمی ہتھیار محفوظ ہیں، اور اس سلسلے میں بین الاقوامی مداخلت کا مطالبہ کیا۔ آپریشن سندور کے بعد یہ جموں و کشمیر کا ان کا پہلا دورہ ہے۔ حکام نے بتایا کہ اعلیٰ فوجی افسران وزیر دفاع کو موجودہ سیکورٹی صورتحال کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ دیں گے۔ وزیر دفاع سری نگر میں ہندوستانی فوج کی **XV** کور کی مجموعی صورتحال کے ساتھ ساتھ صف اول کے دستوں کی جنگی تیاریوں کا بھی جائزہ لیں گے۔ بھارت نے **7** مئی کی صبح دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے پر درست حملے کیے، جس کے بعد پاکستان نے **8**، **9** اور **10** مئی کو بھارتی فوجی تنصیبات پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ بھارتی جانب سے پاکستانی کارروائی کا سخت جواب دیا گیا۔ ہندوستانی فوج نے **10** مئی کو پاکستان کی **26** فوجی تنصیبات پر حملے کی کوششوں کے جواب میں آٹھ پاکستانی فضائی اڈوں کو میزائلوں اور دیگر طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں سے نشانہ بنایا۔ دس مئی کی دوپہر کو دونوں فریقوں کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کے درمیان بات چیت کے بعد جنگی کارروائیوں کو روکنے پر اتفاق کے بعد دشمنی کا خاتمہ ہوا۔

103'

کہا کہ ہماری بہادر فوج نے پاکستان میں بیٹھے دہشت گردی کے منصوبہ سازوں کو ان کے دہشت گردی کے اڈے ختم کرکے اور سرکردہ دہشت گردوں کو ہلاک کرکے مثالی سزا دی ہے۔

104

موصول ہونے کے بعد فوج سی آر پی ایف اور جموں و کشمیر پولیس کے ایس او جی اہلکاروں نے ایک مشترکہ آپریشن دوران شب ہی شروع کیا اور صبح چار بجے کے قریب یہاں تلاشی اپریشن شروع کیا ہے اس دوران جب تلاشی پارٹی مشتبہ مقام کے قریب پہنچی تو یہاں موجود ملی ٹینٹوں نے فورسز کی تلاشی پارٹی پر فائرنگ کی اور یہاں سے فرار ہونے کی کوشش کی ہے۔ تاہم یہاں پہلے سے موجود فورسز اہلکاروں نے جوابی فائرنگ شروع کی جس کے نتیجے میں طرفین کے درمیان گولیوں کا تبادلہ شروع ہوا جو دن کے ایک بجے قریب تک جاری رہا ہے۔ اس طرح سے اس انکونٹر میں میں **3** مقامی دہشت گرد گئے ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا صبح **4** بجے پہلے گولیوں کا تبادلہ ہوا ہے جس کے ساتھ ہی دھماکوں کی آواز آئی۔ انہوں نے بتایا گولیوں کی گن گرج سے علاقہ لرز اٹھا۔ تصادم شروع ہونے کے بعد پولیس فوج اور سی آر پی ایف کے اعلی افسران اس انکونٹر کی جائے جھڑپ پر از خود نگرانی کر رہے تھے۔ اس موقعے پر آئی جی پی کشمیر وجے کمار بدری نے بتایا کہ فورسز نے ملی ٹینٹوں کی موجودگی کے حوالے سے ایک مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد یہ آپریشن شروع کیا ہے جس میں تین ملی ٹینٹوں کو مار گرایا گیا ہے تاہم انہوں نے بتایا شناخت اور تنظیمی وابستگی کے بارے میں کارروائی جاری ہے۔ تاہم مقامی سطح یہ بتایا جا رہا ہے کہ تینوں ملی ٹینٹ ترال کے کھاسی پورہ، موگھامہ اور لرو جاگیر سے تعلق رکھتے تھے۔ تاہم پولیس نے شام تک کسی کی تنظیمی وابستگی اور شناخت کے حوالے سے کچھ نہیں کہا ہے۔ ترال میں یہ انکونٹر کئی سال کے بعد ہوا ہے۔ اس انکونٹر کو ترال میں فورسز کے لئے بڑی کامیابی کے طور مانا جاتا ہے۔

105

کیا گیا۔ کشمیر سرینگر کے بی جے پی کے لیڈروں کارکنوں نے ترنگے کر ریلی شروع کی جو گھنٹہ گھر لالچوک پہنچنے کے بعد اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقعے پروقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے آپریشن سندور کے تحت پاکستان میں دہشت گرد یکر تو ٹھکانوں پاکستان کی فوجی ائربیسوں اور انکے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا وزیر اعظم کے جرعت مندانہ اقدام نے بھارت کے وقار کو مزید اونچا کر دیا۔ انہوں نے کہا پاکستان ایک بے اعتبار اور گزاو ملکی حیثیت سے دنیا کے نقشے پر موجود ہے اس ملک کے ساتھ ہمسائیگی اور دوستی نبھانے کے لئے بھارت کے کئی بار اقدامات اٹھائے تاہم بدلے میں اس ملک نے ہمیشہ چھرا گھونپا۔ بائسرن پہلگام کے جان بحق ہونے کے واقعے کو تاریخ کا سیاہ ترین واقع قرار دیتے ہوئے درخشاں اندرابی نے کہا کہ اس دردناک واقعے نے ملک کے لوگوں کو ہلا کے رکھ دیا اور دہشت گردی کے خلاف وزیر اعظم نے اپنے مسمم ارادے کو ظاہر کرتے ہوئے آپریشن سندور انجام دیا اور ہماری افواج نے جو کامیابی حاصل کی اس پر آج انہیں سلام و خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ادھر جموں میں بھی ترنگا ریلیوں کے زریعے بی جے پی کے لیڈروں کارکنوں نے افواج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا وزیر اعظم کی جرئت مندانہ فیصلے نے پاکستان کی کمر توڑ کے رکھ دی۔ بائیسرن پہلگام میں ڈھانڈی مزدوروں بی جے پی کے کارکنوں لیڈروں نے بھی ترنگا ریلی کا اہتمام کرتے ہوئے ملکی غیر ملکی سیاحوں سے کشمیر کی سیر و تفریح پر آنے کی انہیں تلقین کرتے ہوئے کہا کشمیر ان کے لئے اب محفوظ ہے۔ ریلی نکالنے والوں نے کہا آپریشن سندور کے تحت دہشت گردی کی کمر ٹوٹ گئی ہے اب کوئی خطرہ نہیں ہے۔ وادی کے دوسرے علاقوں سے بی جے پی کی جانب سے ترنگا ریلیاں نکالنے کی خبریں موصول ہو رہی ہے۔ ادھر بی جے پی کے ملک بھر میں سیز فائر کا اعلان ہونے کے بعد جشن منانے پر پاکستان کے خلاف کاری ضرب لگانے کو ملک کی سب سے بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے ملک کے عوام کو دہشت گردی کے خلاف منظم متحد کرنے کے لئے ترنگا ریلیوں کا اہتمام کیا۔

106

ردعمل نہیں تھا بلکہ ایک قومی جذبہ تھا جو لاکھوں کے اجتماعی غصے اور عزم کا عکاس تھا۔ **6** مئی کی رات اور **7** مئی کی صبح کے درمیان، ہندوستانی افواج نے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور تربیتی مراکز پر عین حملے کیے، دہشت گردوں اور ان کے حامیوں کو چونکا دیا۔ ان حملوں نے **100** سے زیادہ بدنام زمانہ دہشت گردوں کو ختم کر دیا، جن میں سے کئی دہائیوں سے پاکستان میں آزادانہ طور پر کام کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بہاولپور اور مرید کے جیسے دہشت گردی کے مراکز جو طویل عرصے سے عالمی دہشت گردی کی افزائش گاہ سمجھے جاتے تھے۔ تاہم، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کے ڈرون اور میزائل حملوں کو بھارت کے مضبوط دفاعی نظام نے فضا میں ہی بے اثر کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ "پاکستان کے بہت سے ائربیس کو شدید نقصان پہنچا، اور ان کی فوج حیران رہ گئی۔ تین دن کے شدید بھارتی جوابی حملوں کے بعد، پاکستان نے **10** مئی کو بھارت کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (**DGMO**) سے کشیدگی میں کمی کے لیے رابطہ کیا اور فوجی اور دہشت گردانہ سرگرمیوں کو روکنے کا وعدہ کیا۔ بھارت نے پاکستان کے مستقبل کے طرز عمل پر گہری نظر رکھتے ہوئے مزید کارروائی معطل کرنے پر اتفاق کیا۔ مودی نے کہا کہ ہم پاکستان کے ہر قدم کو اس کے اقدامات سے ماپیں گے۔ وزیر اعظم مودی نے اعلان کیا کہ آپریشن سندور نے دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی لڑائی میں ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔

107

منصوبہ تیار کیا اور کمیٹیوں میں دیہی ترقی و پنچایتی راج، محکمہ مال، پشو و بھیڑ پالن، محکمہ صحت عامہ، محکمہ تعمیرات عامہ اور پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے افسران شامل ہوں گے۔ یہ کمیٹیاں متاثرہ مقامات کا دورہ کر کے ڈھانچوں کو مکمل نقصان، شدید نقصان اور جزوی نقصان کی بنیاد پر درجہ بندی کریں گی۔ نقصانات کو نجی، تجارتی اور سرکاری املاک کے زمرے میں تقسیم کیا جائے گا تاکہ نقصانات کی مکمل تفصیل تیار کی جا سکے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ نے شفاف اور تیز تر تصدیقی عمل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ مکمل تعاون فراہم کریں اور فوٹو گرافی اور تحریری شواہد کی مدد سے درست دستاویزات یقینی بنائیں۔ انتظامیہ اس مہم کی پیش رفت کا جائزہ لے گی اور فالو اپ میٹنگوں میں درپیش چیلنجوں پر بات کر کے امدادی عمل کو تیز کیا جائے گا۔

108

ملا جنہوں نے آواز دی کہ سیاحت کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ رام موہن نائیڈو نے کہا کہ حکومت اس سمت میں تمام ضروری اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہوائی اڈے کی صورتحال کا جائزہ لینے سری نگر کا دورہ کر رہے ہیں۔ رام موہن نائیڈو نے آپریشن سندور میں کامیابی پر مسلح افواج کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی سرزمین پر دہشت گردوں پر درست حملے قابل فخر ہیں۔ رام موہن نائیڈو نے مزید کہا کہ میں شہری ہوابازی کے وزیر کی حیثیت سے یہاں کے ہوائی اڈے کی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے سری نگر آیا ہوں۔ دوسرا، میں پہلگام میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعے کے جواب میں شروع کیے گئے آپریشن سندھ میں کامیابی کیلئے اپنی مسلح افواج کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور سلام پیش کرتا ہوں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر سری نگر میں ان اہلکاروں اور عملے کو سلام کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے حالیہ تنازعہ کے دوران بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔ رام موہن نائیڈو نے مزید کہا کہ گزشتہ تین ہفتوں میں کشیدگی کے دوران، سول ایوی ایشن (وزارت) نے سیکورٹی وجوہات کی بنا، پر ہوائی اڈوں کو بند کر دیا تھا، بشمول سری نگر ہوائی اڈہ۔ انہوں نے کہا کہ میں ذاتی طور پر ہوائی اڈے پر اپنے اہلکاروں اور عملے سے ملنا چاہتا تھا اور ان کی بہادری پر ان کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا تھا۔

109

تباہ شدہ مکانات کا معائینہ کیا اور گولہ باری سے متاثرہ کنبوں کے افراد سے ملاقات کی۔ انہوں نے سرحدی باشندوں کو یقین دلایا کہ حکومت اُن کی سلامتی اور فلاح و بہبود کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے اور اُن کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے تمام ضروری وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مختلف مقامات پر عوامی شکایات کیمپوں کے دوران مقامی باشندوں کے مسائل سنے اور حکومت کے عزم کا اعادہ کیا کہ وہ سرحدی علاقوں کے لوگوں کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا، ''لائن آف کنٹرول کے قریب رہنے والے ہر فرد کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لئے بہترین ممکنہ اقدامات کئے جا رہے ہیں۔'' نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری سے متعدد وفود نے ملاقات کی اور انہیں اہم مسائل گوش گزار کئے جن میں انفرادی و اجتماعی بنکروں کی تعمیر، گولہ باری سے ہوئے نقصانات کا معاوضہ، پانی کی قلت، غیر اعلانیہ بجلی کی بندش اور لنک سڑکوں کی بہتری کے مطالبات شامل تھے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں کہ شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ لوگوں کے جائز مطالبات کو مرحلہ وار اور مقررہ مدت میں پورا کیا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تحفظاتی ڈھانچے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اعلان کیا کہ اضافی انفرادی اور اجتماعی بنکروں حکمت عملی سے منتخب شدہ مقامات پر تعمیر کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا، ''یہ بنکر سرحد پار گولہ باری کے دوران فوری پناہ فراہم کرنے کے لئے نہایت اہم ہیں اور ہماری سرحدی تحفظ کی حکمت عملی کا ایک لازمی جزو ہیں۔'' یہ دورہ سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی سلامتی، تحفظ اور فلاح و بہبود کے لئے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نوشہرہ پریتم لال تھاپا اور دیگر سینئر ضلعی و سیکٹورل افسران بھی تھے۔

110

جائزہ لیا گیا جن کا مقصد شہری خوبصورتی، ماحولیاتی دیرپایت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے جن اہم مقامات جن کا دورہ کیا گیا ان میں عیدگاہ، برار نمبل سائٹ، راکھ آرتھ ہاؤسنگ کالونی بمنہ، پارم پورہ وغیرہ شامل ہیں۔ دورے کے دوران کمشنر سیکرٹری نے منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے اور مختلف اداروں کے درمیان موثر ہم آہنگی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے اب تک کی کوششوں کو سراہا تاہم منصوبوں کی عمل آوری کی رفتار تیز کرنے اور مقامی کمیونٹی کی شمولیت کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

111

مطابق فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی دیگر افسران کے ہمراہ ہنگامی دورے پر سرینگر پہنچ گئے جس کے بعد انہوں نے شمالی کشمیر کے کئی سرحدی علاقوں کا دورہ بھی کیا۔ دفاعی ترجمان کے مطابق فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے شمالی کشمیر میں چنار کور کے تحت ڈاگر ڈویژن کے زیر انتظام علاقوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے لائن آف کنٹرول پر تعینات فوجیوں سے بات چیت کی۔ دورے کے دوران جنرل دویدی نے فوجیوں کی ہمت، بلند حوصلے اور آپریشنل تیاریوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کنٹرول لائن پر غلبہ حاصل کرنے میں ان کی کامیابی کو تسلیم کیا اور ان کے درست اقدامات کی تعریف کی جس کی وجہ سے پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں سرحد پار سے عسکریت پسندوں کے کیمپوں کو تباہ کیا گیا۔ اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے فوجی سربراہ نے ان پر زور دیا کہ وہ تیاری کی اعلیٰ حالت کو برقرار رکھیں اور مسلسل سیکورٹی خطرات کے پیش نظر اپنی چوکسی جاری رکھیں۔ انہوں نے فوجیوں سے کہا "کسی بھی چیلنج کا مضبوط اور فیصلہ کن کارروائی کے ساتھ مقابلہ کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہیں۔

112

سکتا ہے۔ عبداللہ نے کہا، "اب جب کہ IWT کو عارضی طور پر معطل کر دیا گیا ہے، میں حیران ہوں کہ کیا ہم اس منصوبے کو دوبارہ شروع کر سکیں گے۔ یہ ہمیں جہلم کو نیویگیشن کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دینے کا فائدہ دے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بیراج کی بحالی سے ڈاؤن اسٹریم ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹس میں بجلی کی پیداوار کو نمایاں طور پر فروغ ملے گا، خاص طور پر سردیوں کے مہینوں میں جب پانی کا بہاؤ سب سے کم ہوتا ہے۔ تلبل نیویگیشن پروجیکٹ، جس کا مقصد وولر جھیل سے دریائے جہلم میں پانی کے بہاؤ کو منظم کرنا تھا، کو اندرون ملک نیویگیشن اور آبپاشی کے ایک اہم

انٹر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس وارم نمبر 12-2025-26-ADEN-II-ASR مورخہ 14-05-2025

ڈویژنل انجینئر۔ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 05-06-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل دستخط شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈرز منظور نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ سے جیسے بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر زمرہ بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
13-05-2025 کو 17.55 بجے	22-05-2025	05-06-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	12-2025-26-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ، امرتسر کے تحت امرتسر۔ چھیہرٹا سیکشن پر بھگتاں والا میں گڈز شیڈ کا اپ گریڈیشن، سدھار کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,76,99,892.88/-	2,38,500.00/-	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام۔ "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ہندی میں کسی بھی طرح غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں۔ اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگا۔

1432/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

From the chambers of:

Owais Shafi and Associates
(Advocates)
J&K High Court
License No. 753/2018

In the case of: 1. Rakesh Zutshi, Age 50 Years
S/o: Pushkar Nath Zutshi
R/o: Rainawari Srinagar
A/P Gurgaon Haryana
2. Neeta Zutshi, Age 46 Years
D/o: Pushkar Nath Zutshi
R/o: Ekta Vihar Gangyal Jammu
...Caveators
Versus
Public at large
...Non-Caveators
In the matter of: Caveat.
That, the caveators have reason to believe that the non-caveators may approach the Hon'ble court and may file any legal proceedings of any nature against the caveators, the caveators and/or their counsel herein be heard before passing any order/direction including by way of interim nature.

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE SUPERINTENDENT INDUSTRIAL TRAINING INSTITUTE HANDWARA

Admission Notice

Online admission are invited from the desirous candidates (both male & female) having minimum age 14 Years as on 1st September 2025 with no bar for upper age for seeking admission in below mentioned trades in ITI Handwara for the session 2025-26-27.
The candidate who desire to apply may visit website of Directorate of Skill Development Department (www.jkdsd.in) from 15th May 2025 to 30th May 2025. The desirous candidates have to fill admission form online available at ITI admission portal viz. (https://itiadmissions.jkdsd.in).
The candidate have to fill up the complete details like name, parentage, qualification etc online in the portal and have to upload the following document on the portal:-
I. Marks Certificate of qualifying examination.
II. Date of Birth Certificate.
iii. Category Certificate (SC/ST/Ex-serviceman/OBC/EWS/Physically Handicapped) if any.
IV. Aadhaar Card.
V. Domicile Certificate and the Discharge Certificate of last attended institute shall have to be produced at the time of final selection.
The candidates after finalizing the profile and application online will be required to deposit the printout of the system generated application in the office of ITI Handwara along with the self attested photo copies of aforementioned required documents.
The candidate has to pay a fee of Rs. 100/- (One Hundred) per three trades in which he/she is seeking admission against cash receipt from office of the ITI Handwara.
The detailed guidelines for filling up the application forms by the candidates are also available on ITI admission portal. In case of any technical issues kindly mail on itcell.ikdsd@gmail.com or contact our institute (9797215336).

S. No	Name of the Trade	Intake capacity	Duration	Entry Qualification	Type of Course	Scheme
01	Computer Operator Programming Assistant (General)	24	01 Year	10th	NCVT	Normal
02	Computer Operator & Programming Assistant (Women)	24	01 Year	10th	NCVT	Normal
03	Stenographer & Secretarial Assistant (English)	24	01 Year	10th	NCVT	Normal
04	Sewing Technology	20	01 Year	8th	NCVT	Normal
05	Electrician	20	02 Year	10th	NCVT	Normal
06	Electronics Mechanic	24	02 Year	10th	NCVT	Normal
07	Data Entry Operator	24	06 Months	loth	NCVT	Normal
08	Plumber	24	01 Year	8th	NCVT	PPP
09	Multimedia Animation & Special Effects	24	01 Year	10th	NCVT	PPP
10	Refrigeration & Air Conditioner Technician	24	02 Year	10'h	NCVT	PPP

Important Notice:-
1. Selection will be made purely on the basis of Academic Merit obtained by the applicants in their qualifying examination.
2. On successful completion of training in trades running under NCVT/SCVT scheme certificate will be awarded by National/State Council for Vocational Training.
3. Candidates who have already undergone training in any of the trades in any ITI can apply for admission in another trade after two years after completion of previous course. However, in ensuring academic session, their admission can be considered in the trade having poor response.

Sd/-Superintendent
Industrial Training Institute

DIPK No: 1440/25

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU&KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti(PHE)Deptt.
Ground Water Division Srinagar Baghi-Ali-Mardan,Nowshara Srinagar.

Extension Notice 10th.

Subject: Procurement of Ground Water Detector/ Loggers for PHE Ground Water Division Srinagar by way of Providing, Testing and Commissioning of Bore Hole Camera System with 200 Mtr. Cable Inspection of Wells.
Reference: This office e-NIT No. 66-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2024-25, issued vide endorsement
No: JS-PHE/GWDS/24-25/Corrs./ 13016-23, dated: 28-02-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_273376_1.
Due to "NO Response" for the above mentioned works advertised videe-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 14-07-2025 Up-to 11:00 AM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	21-05-2025 Up-to 11:00 AM
2.	Date of opening of tenders	22-05-2025 11.00 AM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK NO: 1476/25

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU&KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

Extension Notice 11th.

Subject: Construction of Gravel Packed Production Tube Well at Water Supply Shame Katchpora Baghatpora.
Reference: This office e-NIT No. 62-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2024-25, issued vide endorsement
No: JS-PHE/GWDS/24-25/Corrs./ 12283-97, dated: 14-02-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_272611_1.
Due to "No Response" for the above mentioned works advertised videe-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 14-05-2025 Up-to 11:00 AM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	21-05-2025 Up-to 11:00 AM
2.	Date of opening of tenders	22-05-2025 11:00 AM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: no

Sd/- Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK NO: 1475/25

زمین ہر 26 سیکنڈ بعد 'دھڑکتی' ہے... لیکن کیوں؟

زمین میں ہر 26 سیکنڈ بعد بہت ہی معمولی، یعنی ''خرد زلزلے'' آتے ہیں جنہیں صرف زلزلہ پیما آلات پر ہی محسوس کیا جاسکتا ہے

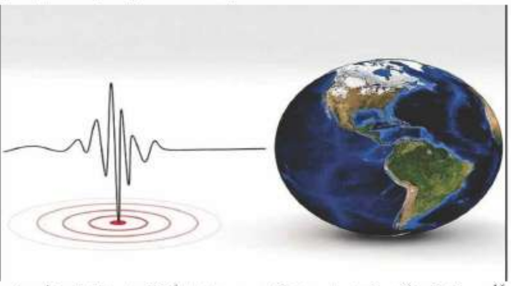

وسکونسن: سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ زمین میں ہر 26 سیکنڈ بعد بہت ہی معمولی، یعنی ''خرد زلزلے'' آتے ہیں جنہیں صرف زلزلہ پیما آلات پر ہی محسوس کیا جاسکتا ہے۔ ماہرین انہیں 'زمین کی دھڑکن' بھی کہتے ہیں۔ لیکن ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اب تک ماہرین بھی اس بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں جان سکے ہیں۔

زمین میں ہر 26 سیکنڈ بعد پیدا ہونے والے یہ خرد زلزلے (microseism) پہلے پہل 1962 میں ایک امریکی ارضیات داں جیک اولیور نے دریافت کیے تھے۔ انہوں نے اندازہ لگایا کہ ان معمولی زلزلوں کا مرکز بحر اوقیانوس کے استوائی یا جنوبی حصے میں کہیں واقع ہے۔ جیک اولیور نے یہ بھی نوٹ کیا کہ جن دنوں زمین کے شمالی نصف کرے میں گرمیوں کا موسم ہوتا ہے (یعنی جنوبی نصف کرے میں سردیاں ہوتی ہیں) تو ان خرد زلزلوں کی شدت بھی زیادہ ہو جاتی ہے... وہ معمولی سے طاقتور ہو جاتے ہیں۔

بعد ازاں 1980 میں یو ایس جیالوجیکل سروے کے ایک ماہر ارضیات، گیری ہولکومب نے ان 'خرد زلزلوں' کا ایک بار پھر زیادہ تفصیل سے جائزہ لیا اور بتایا کہ طوفانوں کے دوران یہ زلزلے معمول سے زیادہ طاقتور ہو جاتے ہیں۔

اولیور اور ہولکومب کی ان تحقیقات کو کسی نے بھی توجہ کے قابل نہ سمجھا اور وہ کاغذات میں بند ہو کر رہ گئیں۔ اس کے بعد 2005 میں یونیورسٹی آف کولوراڈو، بولڈر میں زلزلوں کے ماہر، ڈاکٹر مائک رٹزوولر اور ان کے ایک شاگرد گریگ بینسن زلزلوں کا عالمی ڈیٹا کھنگالا تو انہیں معلوم ہوا کہ ہر 26 سیکنڈ بعد، کہیں دور سے 'زلزلوں کے مدھم سگنل' آرہے ہیں۔

لیکن آخر ان خرد زلزلوں کی وجہ کیا ہے؟ اس بارے میں وہ بھی کچھ نہیں جان پائے۔ البتہ، بہت چھان پھٹک کے بعد، آخر کار انہیں معلوم ہو گیا کہ ان زلزلوں کا مرکز براعظم افریقہ کے مغربی سمندروں میں خلیج گنی (گلف آف گنی) کے مقام پر ہے۔

انہوں نے اولیور اور ہولکومب کی تحقیق کا بھی جائزہ لیا اور پھر 2006 میں اپنی تحقیق کی تفصیل ''جیوفزیکل ریسرچ لیٹرز'' نامی ریسرچ جرنل میں شائع کروادی۔ یہ تحقیق پڑھ کر کئی ماہرین اس طرف متوجہ ہوئے لیکن آج تک کوئی بھی ان خرد زلزلوں (مائیکرو سیزم) کی ایسی وضاحت نہیں پیش کر سکا ہے جو تمام ماہرین کیلئے قابل قبول ہو۔

ایک وضاحت یہ بھی سامنے آئی کہ سورج کی شعاعیں، قطبین (پولز) کے مقابلے میں خطِ استوا اور اس کے آس پاس والے سمندری علاقوں کو زیادہ گرم کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان علاقوں میں زیادہ تیز ہواؤں کے علاوہ سمندری طوفان بھی قطبین کے مقابلے میں زیادہ آتے ہیں۔ لہٰذا، طاقتور سمندری لہریں جب بڑے پیمانے پر ساحل سے ٹکراتی ہیں تو وہ اپنی توانائی کو زمین میں منتقل کر دیتی ہیں، جس سے یہ معمولی سی تھرتھراہٹ پیدا ہوتی ہے جسے ہم 'خرد زلزلوں' کے نام سے جانتے ہیں۔

لیکن سوال وہی تھا کہ اگر ایسا کوئی معاملہ ہے تو پھر ہر 26 سیکنڈ بعد خرد زلزلے آنے کا کیا جواز ہے؟ اس سوال کے جواب میں سب خاموش تھے۔

چھ سال مزید گزر گئے۔ 2011 میں سینٹ لوئی، امریکا کی واشنگٹن یونیورسٹی کے ارضیات داں ڈوگ وائنز اور ان کے شاگرد گیرٹ آکر نے خرد زلزلوں (مائیکرو سیزم) پر ایک بار پھر تحقیق شروع کی۔ انہوں نے دریافت کیا کہ ان زلزلوں کا مرکز گلف آف گنی میں 'بونی کی کھاڑی' (BonnyofBight) والے مقام پر ہے۔

انہوں نے سمندری لہروں کے ساحل سے ٹکرانے والے مفروضے کی تائید کرنے کے علاوہ یہ بھی بتایا کہ جب سمندر کا پانی بڑے پیمانے پر حرکت کرتے ہوئے ساحل کی طرف بڑھتا ہے تو سمندر کی گہرائی بھی بتدریج کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ اس وجہ سے سمندری فرش (سمندر کی تہہ والی زمین) پر پانی کا دباؤ زیادہ ہونے لگتا ہے اور میں تھرتھراہٹ پیدا ہوتی ہے جو بہت دور دور تک پھیل جاتی ہے۔ یہی وہ چیز ہے جسے ہم 'زمین کی دھڑکن' کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ تحقیق انہوں نے 2013 میں ''سیزمولاجیکل سوسائٹی آف امریکا'' کی کانفرنس میں پیش کی۔

لیکن اس وضاحت سے ہر کوئی متفق نہیں تھا۔ اسی سال ووہان، چین میں ''انسٹی ٹیوٹ آف جیوڈیسی اینڈ جیوفزکس'' میں ماہرین کی ایک ٹیم نے ینگجیائی ژیا کی سربراہی میں تحقیق کے بعد بتایا کہ زمین میں ہر 26 سیکنڈ بعد اٹھنے والے زلزلوں کی وجہ سمندری لہریں نہیں بلکہ آتش فشاں ہیں۔ انہوں نے اپنے دعوے کے ثبوت میں کہا کہ بائٹ آف بونی کے قریب ہی، ساؤ تومے کے جزیرے پر ایک آتش فشاں موجود ہے جو یہ خرد زلزلے پیدا کر رہا ہے۔ چھوٹے چھوٹے زلزلے پیدا کرنے والا ایسا ہی ایک اور آتش فشاں 'آسو' کے نام سے جاپان میں موجود ہے۔

یورک ایسڈ کا علاج غذا سے کیجئے

مسائل سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ بدن میں یورک ایسڈ کی مقدار خاص حد سے زیادہ نہ ہو

تیزابیت، تبخیر، گیس اور قبض جیسے عوارض اس قدر عام ہو چکے ہیں کہ ہر دوسرا فرد ان کے ہاتھوں تنگ دکھائی دیتا ہے۔

ملاوٹ سے بھرپور اور مصنوعی غذائی اجزاء کے استعمال سے معدے کی قدرتی کارکردگی بری طرح متاثر ہو کر رہ گئی ہے۔ سگریٹ و چائے نوشی، بازاری مشروبات و بیکری مصنوعات، مرغن اور چٹخارے دار خوراک اور تیز مسالہ جات و فاسٹ فوڈز کے بے دریغ استعمال نے معدے اور انتڑیوں کے افعال واعمال کا ستیاناس کر دیا ہے۔ تیزابیت، تبخیر اور گیس کی ایک بڑی وجہ قبض بھی جاتی ہے۔

جب قبض کے سبب انتڑیوں میں فاسد مادوں کا اجتماع ہوتا ہے تو طبیعت میں ناگواری، بے چینی اور اضطرابی کیفیت کا اظہار سامنے آتا ہے۔ معدے میں تیزابی مادے بہت زیادہ جمع ہو جاتے ہیں تو ان کا اخراج گردوں کے رستے بذریعہ پیشاب مشکل ہو جاتا ہے اور یہی تیزابی مادے بعد ازاں جسم کے مختلف جوڑوں میں جمع ہو کر نقرس، گھنٹیا، شائیٹیکا پین، کمر درد، گردے ناکارہ کرنے، کولیسٹرول کی افزائش، بلڈ پریشر، امراض قلب اور فالج جیسے جان لیوا امراض کا باعث بنتے ہیں۔

جسم میں بڑھتے ہوئے تیزابی مادوں کو طبی اصطلاح میں یورک ایسڈ کہا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر سرخ گوشت (meetRed) گائے کے گوشت، بکرے کے گوشت، کلیجی، پائے، مغز، نہاری، گردوں، کپوروں میں زیادہ پایا جاتا ہے لیکن جب میٹابولزم کی کارکردگی درست طور پر کام نہ کر پا رہی ہو تو ٹماٹر، پالک، دالیں، لوبیا اور چنوں وغیرہ کا استعمال بھی یورک ایسڈ کا سبب بن جاتا ہے۔ ایک صحت مند جسم میں 2.4 سے 6.5 ملی گرام تک یورک ایسڈ کی موجودگی لازمی سمجھی جاتی ہے۔

جب یورک ایسڈ مطلوبہ مقدار سے بڑھتا ہے تو جسم میں مختلف امراض کی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔ ایک صحت مند انسان کے جسم سے اضافی یورک ایسڈ کی مقدار کو گردے پیشاب کے رستے خارج کرتے رہتے ہیں لیکن جب اس کی مقدار زیادہ بڑھ جائے تو گردے بھی اسے خارج کرنے سے قاصر ہو جاتے ہیں۔ یورک ایسڈ کی بڑھی ہوئی مقدار یوریا کی شکل میں گردوں کی کارکردگی کو متاثر کرنے سمیت جسم کے جوڑوں میں کرسٹل بن کر جمع ہونے لگتی ہے جو بعد ازاں جوڑوں کی حرکات و سکنات میں رکاوٹ کا باعث بن کر درد اور سوجن کا سبب بن جاتی ہے۔

یورک ایسڈ کے مسائل سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ بدن میں اس کی مطلوبہ مقدار سے زیادہ جمع نہ ہونے دیا جائے۔ یورک ایسڈ کی غیر ضروری افزائش سے بچنے کے لیے معدے اور انتڑیوں کی کارکردگی کا درست ہونا لازمی ہے۔ معدے میں تیزابیت، تبخیر اور گیس کی علامات کو پیدا ہونے سے روکا جائے۔ اس کا بہترین حل یہی ہے کہ کم از کم 8 گھنٹے کے وقفے سے کھانا کھایا جائے۔ کھانے کے فوری بعد سونے اور نہانے سے بچا جائے۔ کھانا کھاتے ہی مشقت والا کام بھی نہ کیا جائے۔ سخت محنت والا کام کرنے کے فوراً بعد ٹھنڈا پانی پینے سے بھی پرہیز کیا جائے۔ رات کا کھانا کھاتے ہی لیٹنے اور سونے سے بھی احتیاط کرنی چاہیے۔

پانی صرف اتنا ہی پیا جائے جتنی طلب ہو، کھانے کے فوری بعد پانی کم سے کم پیا جائے، کولڈ ڈرنکس اور ٹھنڈے پانی کا استعمال بالکل نہ کیا جائے۔ چائے، کافی اور قہوہ وغیرہ کھانے کے بعد مناسب وقفے سے استعمال کیے جائیں۔ چکنائیوں سے لبریز پکوان، تیز مسالہ جات اور بھنے ہوئے سالن کا استعمال کرنے سے بھی گریز لازم ہے۔

قبض سے بچنے کے لیے ریشے دار غذائی اجزاء جیسے جو اور گندم کا دلیہ، کچی سبزیاں، پھل اور پھلوں کے جوسز وغیرہ بکثرت استعمال کیے جائیں۔ معدے اور انتڑیوں کی کارکردگی کو مناسب اور متواتر رکھنے کے لیے نہار منہ تیز قدموں کی سیر ورزش کرنا بھی ضروری ہے۔ سیر اور ورزش کو بھی روزمرہ معمولات کا لازمی حصہ بنائیں۔

ایسے افراد جو یورک ایسڈ کی زیادتی میں مبتلا ہو چکے ہوں انہیں چاہیے کہ سب سے پہلے چائے اور سگریٹ نوشی پر قابو پائیں اور ان کا استعمال کم سے کم کرنے کی کوشش کریں۔ گاجر، مسمی اور سیب کا مرکب جوس روزانہ ایک گلاس لازمی پینا شروع کریں۔ ناشتے میں جو کا دلیہ پانی میں بنا ہوا استعمال کیا جائے، دوپہر میں مولی کے شوربے کے ساتھ چپاتی کھائی جائے۔ مولی، کھیرا، سلاد کے پتے اور پیاز بطور سلاد کھانا بھی مفید ہوتا ہے۔ رات کو ہلکا پھلکا کھانے کے بعد اجوائن کا قہوہ پینا بے حد فوائد پہنچاتا ہے۔

سوتے وقت مربہ ہرڑ تین سے چار دانے دھو کر کھائیں اور گٹھلیوں کو دیر تک چوستے رہیں۔ ایسے افراد جنہیں یورک ایسڈ کی زیادتی کے باعث کمر درد کا عارضہ لاحق ہو گیا ہے، انہیں چاہیے کہ وہ بطور علاج نہار منہ معجون فلاسفہ کا ایک چھوٹا چمچ صبح و شام کھانا شروع کر دیں۔ جن لوگوں کے جوڑوں میں درد کی کیفیت اور سوجن ہو گئی ہو وہ سورنجاں شیریں کا سفوف بنا کر چھوٹے چمچ کا ایک چوتھائی حصہ صبح و شام کھانے کے ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی کے ساتھ کھایا کریں۔ پانی میں سونف ابال کر پینے کے لیے استعمال کریں۔

گھریلو طبی تراکیب سے یورک ایسڈ کا خاتمہ

ہمارے گھروں میں عام استعمال ہونے والے اجزاء یورک ایسڈ کا خاتمہ کرنے کے لیے بہترین ثابت ہوتے ہیں۔ ہر گھر کے کچن میں اجوائن لازمی پائی جاتی ہے۔ اجوائن ایک چوتھائی چھوٹا چمچ ایک کپ پانی میں پکا کر بطور قہوہ پینا یورک ایسڈ اور اس سے جڑے عوارض سے فوری نجات دلاتا ہے۔

اجوائن کا قہوہ دن میں ایک پینا کافی ہوتا ہے۔ ایک پاؤ اجوائن کو لیمن کے پانی میں اچھی طرح بھگو کر خشک کر لیں۔ جب اجوائن خشک ہو جائے تو اس میں آدھ پاؤ کالا نمک اور آدھ پاؤ خوردنی سوڈا (میٹھا سوڈا) ملا کر مرکب بنا لیں۔ دن میں دو بار کھانے کے ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی کے ساتھ آدھا چھوٹا چمچ کھا لیا جائے۔ تیزابیت، تبخیر، گیس، قبض سمیت یورک ایسڈ کا خاتمہ کرنے کا بہترین آسان اور گھریلو فارمولہ ہے۔

موسم سرما میں اکثر گھروں میں السی کی پنیاں بنانے کا رواج عام ہے۔ السی کا عام اور آسان استعمال یہ ہے کہ اسے ہلکا سا بھون کر محفوظ کر لیں۔ صبح نہار منہ ایک چمچ السی ایک گلاس نیم گرم پانی میں دو چمچ خالص قدرتی سرکہ ملا کر کھا لیا جائے۔ چند دنوں میں ہی یورک ایسڈ کے عوارض سے نجات مل جائے گی۔ سوہانجنے کے نرم پتوں کو سائے میں خشک کر کے سفوف بنا کر آدھی چمچی نہار منہ نیم گرم پانی میں آدھا لیموں نچوڑ کر کھانے سے بھی یورک ایسڈ کے مسائل سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔

ادرک ہمارے کچن کا تقریباً لازمی حصہ مانی جاتی ہے۔ ایک گرام ادرک کو ایک پانی میں اچھی طرح پکا کر اس میں خالص شہد کی آدھی چمچی ملا کر پینا بھی یورک ایسڈ کے خاتمے کا بہترین ذریعہ ہے۔ سبز چائے ایک گرام اور ادرک ایک گرام کو ایک کپ پانی میں پکا کر بطور چائے پینا بھی بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

سنا مکی کے چند پتے، چند گلاب کی پتیاں اور ایک گرام ادرک ایک کپ پانی میں پکا کر پینا قبض سمیت یورک ایسڈ کے لیے بہت مفید طبی ترکیب ہے۔ آسگند ایک مشہور نبات ہے، اس کا سفوف بنا کر نہار منہ دودھ کے ساتھ کھانے سے بھی یورک ایسڈ اور اس کے پیدا کردہ مسائل جوڑوں کا درد، کمر درد وغیرہ سے مکمل شفاء نصیب ہوتی ہے۔ یورک ایسڈ کی زیادتی کے باعث جوڑوں کی سوجن اور درد میں افاقہ کے لیے سورنجاں شیریں ایک تولہ کو سبز دھنیا کے ساتھ پیس کر پیسٹ بنا لیں۔ متاثرہ جگہوں پر لیپ کرنے سے درد اور سوجن سے فوری افاقہ ہوگا۔ گاجر، مسمی، سیب، مولی، کھیرا، بند گوبھی، کریلے وغیرہ کا روزمرہ خوراک میں استعمال لازمی طور پر کیا جانا چاہیے۔ قبض سے چھٹکارا پانے کے لیے رات سوتے وقت روغن بادام کے چار چمچ نیم گرم دودھ میں ملا کر پینا معمول بنا لیں۔ دھیان رہے اسپغول کے چھلکے کا زیادہ استعمال پیٹ کے متجملہ امراض کا سبب بنتا ہے، لہٰذا اسپغول کا استعمال کبھی کبھار ہی کیا جانا چاہیے۔

روزمرہ پرہیز

روزمرہ غذاؤں میں گوشت، چاول، دالیں، لوبیا، مٹر، پالک، بینگن، چائے، سگریٹ و شراب نوشی، کولا مشروبات، بیکری مصنوعات اور بادی و ترش اشیا کے استعمال سے مکمل طور پر پرہیز لازم ہے۔ درد دور کرنے والی ادویات کا غیر ضروری استعمال کرنا بھی مناسب نہیں ہوتا۔ اسی طرح کسی مستند معالج کی مشاورت کے بغیر اینٹی بائیوٹیک اور اسٹیرائیڈز ادویات کا استعمال بھی یورک ایسڈ کی افزائش کا سبب بنتا ہے اور گردوں کے لیے مضر صحت ثابت ہو سکتا ہے۔

غیر ضروری طور پر پروٹینز (گوشت، انڈا، دالیں، لوبیا مٹر پھلی) شوقیہ کیلشیم (ملٹی وٹامنز) اور سدا جوان رکھنے والی بازاری دواؤں اور غذاؤں (فوڈ سپلیمنٹس) سے اجتناب بھی یورک ایسڈ کی افزائش سے بچاتا ہے۔

ورزش ہمارے جسم میں غیر ضروری جمع ہونے والے زہریلے مادوں کو (Burn) ختم کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ روزمرہ ورزش کو اپنی زندگی میں ایسے ہی شامل کریں۔

شوگر: وجوہات، اثرات اور پیچیدگیاں

چند سال قبل تک یہ شرح ہر 30 سیکنڈ زتھی جواب 20 سیکنڈز ہو چکی ہے

محمد اکرم کے چہرے سے پریشانی اور خوف کے تاثرات عیاں تھے۔ زندگی سے بیزاری اور غربت کے بھیانک احساس نے اُسے بے بس اور مجبور کر دیا تھا۔ تین بچوں کا باپ، کرائے کے گھر پر رہائش پذیر اندرون لاہور کا ایک مزدور، شوگر کی وجہ سے پاؤں پر بننے والے زخم (Ulcer) کے باعث میو ہسپتال کے ڈائبیٹیز اینڈ فٹ کیئر کلینک (DFC) میں سر جھکائے ایک کونے میں بیٹھا تھا۔ ''ڈاکٹر صاحب! زخم سے میں تھک چکا ہوں۔ گزشتہ چھ ماہ سے مختلف ہسپتال، کلینک اور ڈاکٹروں سے علاج کے باوجود زخم ٹھیک نہیں ہوا۔ خدارا! اس کا علاج کریں تاکہ میں گھر کا خرچ اٹھا سکوں۔'' آنکھوں میں آنسو، لہجے میں تھکاوٹ اور مزاج میں مایوسی واضح طور پر نمایاں تھی۔ چھ ماہ میں زخم اس قدر گہرا اور خراب ہو چکا تھا کہ اگر فوری طور پر اس کی ٹانگ نہ کاٹی جاتی تو یہ تعفن (Septicemia) اس کی جان لے سکتا تھا۔ یہ کہانی صرف اکرم کی نہیں بلکہ دنیا میں ہر 20 سیکنڈز کے بعد کسی اور جگہ پر انہی حالات و واقعات کی وجہ سے شوگر کے باعث ایک مریض اپنی ٹانگ ضائع کر دیتا ہے۔ یاد رہے کہ چند سال قبل تک یہ شرح ہر 30 سیکنڈز تھی جواب 20 سیکنڈز ہو چکی ہے۔ 14 نومبر کو ہر سال عالمی دن برائے شوگر منایا جاتا ہے، جس کا مقصد جہاں ڈاکٹروں، نرسوں اور دیگر ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کی شوگر کے علاج کے حوالے سے مہارت کو بڑھانا ہے، وہاں عوام میں شوگر کے مرض کی وجوہات، اقسام، طریقہ ہائے پرہیز، علاج اور اس کی وجہ سے جنم لینے والی پیچیدگیوں (Complications) کو رفع کرنا بھی ہے۔

شوگر کی بنیادی طور پر تین اقسام ہیں

یہ قسم عام طور پر بچوں میں پائی جاتی ہے۔ شوگر کے کل مریضوں میں اس کی شرح 5 سے 10 فیصد ہوتی ہے۔ اس کا دنیا بھر میں علاج کے دستیاب طریقوں میں سوائے انسولین کے کوئی موثر اور دیرپا علاج نہیں۔

یہ عام طور پر بڑوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کے وجوہات میں خاندانی/ موروثی اثرات کے ساتھ موٹاپا بھی شامل ہے۔ شوگر کے کل مریضوں میں اس کی شرح 90 سے 95 فیصد ہوتی ہے۔ گولیوں کے ساتھ انسولین بھی اس کے علاج میں شامل ہے۔

یہ حاملہ خواتین میں پائی جاتی ہے۔ حاملہ خواتین میں اس کی شرح 10 فیصد ہوتی ہے۔

انتہائی دلچسپ اور قابل عمل بات یہ ہے کہ T2DM مریضوں میں سے کم و بیش 90 فیصد مریض ایسے ہوتے ہیں کہ جن کی شوگر، ہفتے میں پانچ دن موثر ورزش، صحت مند متوازن خوراک اور مناسب وزن اختیار کرنے سے مکمل طور پر ختم ہو سکتی ہے۔ یاد رہے کہ 2015ء تک یہ شرح 80 فیصد تھی جو کہ اب بڑھ کر 90 فیصد ہو چکی ہے۔

دوسرے نیشنل ڈائبیٹیز سروے آف پاکستان (DiabetesNational2nd PakistanofSurvey) منعقدہ 17-2016ء کے مطابق پاکستان میں شوگر کے مریضوں کی شرح تقریباً 27 فیصد ہے، جن میں سے تقریباً 20 فیصد اپنے مرض کے بارے میں علم رکھتے ہیں جب کہ 7 فیصد شوگر کے مرض میں مبتلا ہونے کے باوجود لاعلم ہیں، مزید برآں پاکستان میں Diabetes-Pre کی شرح تقریباً 15 فیصد ہے اور یہ وہ افراد ہیں جو بداحتیاطی اور لاعلمی کے باعث اگلے تین سے پانچ سالوں میں شوگر کے مرض میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

شوگر کی وجہ سے جسم کا کوئی عضو (Organ) اور حصہ (Tissue) ایسا نہیں ہوتا کہ جو اس کی (Complication) یعنی پیچیدگی سے محفوظ رہے بہت سی (Complications) کے ساتھ پاؤں میں ہونے والی FootDiabetic Disease پاکستان سمیت دنیا بھر میں اس کی شدت (Morbidity) بہت زیادہ ہے۔

بدقسمتی سے پاکستان بھر میں سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر Diabetes کی وجہ سے ہونے والی پاؤں کی complication کا علاج کرنے کے لیے فٹ کیئر کلینکس (Foot Clinics Care) نہ ہونے کے برابر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ چند سال قبل تک ہر 30 سیکنڈ کے بعد شوگر کی وجہ سے جو ٹانگ کاٹی جارہی تھی اب بڑھ کر 20 سیکنڈ ہو چکی ہے۔ اس complication کا علاج کرنے کے لیے ہمیں حکومتی سطح پر موثر ترجیحی پالیسی سازی کی ضرورت ہے۔

صحت کے پالیسی ساز اداروں کو درج ذیل اقدامات فوری طور پر کرنے کی ضرورت ہے۔

۱۔ عوام اور اداروں میں شوگر کے حوالے سے آگاہی دینے کے لیے مہمات (Campaigns) کا آغاز

۲۔ الیکٹرونک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کا استعمال

۳۔ ہیلتھ کیئر پروفیشنلز (Healthcare Professionals) جن میں پیرامیڈکس اور ڈاکٹرز شامل ہیں، ان کی پیشہ وارانہ مہارت میں اضافہ (Capacity Building) کرنے کے لیے ورکشاپس کا انعقاد

۴۔ ہر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (DHQ) کی سطح پر ڈائبیٹیز اینڈ فٹ کیئر کلینکس کا انعقاد ہونا چاہیے۔

یہ ماسک دھوپ میں رکھنے سے جراثیم سے پاک ہو جاتا ہے

امریکی ماہرین نے دھوپ سے جراثیم کا خاتمہ کرنے والا کپڑے کا ماسک تیار کر لیا ہے

ڈیوس: ایک سال سے کورونا وبا ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکی ہے۔ اب کہیں یہ دوسری اور کہیں تیسری لہر کی صورت میں ہے۔ اس لیے لوگ کپڑے کے ماسک بھی پہن رہے ہیں جو جلدی آلودہ ہو جاتے ہیں لیکن خاص کپڑے سے بنا ایک ماسک دھوپ کی موجودگی میں کئی اقسام کے جراثیم سے ازخود پاک ہو جاتا ہے۔ وائرس اور بیکٹیریا کپڑوں پر چپک جاتے ہیں اور یہی معاملہ فیس ماسک کے ساتھ بھی ہوتا ہے جس پر دن بھر کے استعمال کے بعد جراثیم (بیکٹیریا) اپنا گھر بنا لیتے ہیں۔ اب یونیورسٹی آف کیلیفورنیا ڈیوس کے ماہرین نے ایک ایسا کپڑا بنایا ہے جس سے بنا ماسک اگر ایک گھنٹے دھوپ میں رکھا جائے تو اس کے 99.9999 فیصد بیکٹیریا اور وائرس تباہ ہو جاتے ہیں۔ فیس ماسک کھانسی یا چھینک سے پھیلنے والے نینو پیمانے (ایک میٹر کے ایک اربویں حصے) کے آبی بخارات کا پھیلاؤ کم کر سکتے ہیں جن میں کووڈ 19 بھی شامل ہے۔ لیکن اس سے چپکنے والے زندہ بیکٹیریا بعد میں بھی خطرناک ہو سکتے ہیں۔ اسی لیے یہ کپڑا دھوپ میں ری ایکٹیو آکسیجن اسپیشیز یا آر او ایس خارج کرتا ہے جس سے جراثیم مر جاتے ہیں۔ یوں دفتر اور کام کی جگہ پر نماز یا ٹھہرانے کے اوقات میں ماسک کو پاک کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اس کیلیے عام سوتی کپڑے پر مثبت چارج والی 2 ڈائی تھائلا مینو ایتھائل کلورائیڈ یعنی CI-DEAE کو کپڑے پر ڈالا گیا۔ اس کے بعد کپڑے کو منفی چارج والے ایک فوٹو سینسٹائزر سے رنگا گیا تو اس کے بہت اچھے نتائج سامنے آئے۔ اس طرح 'بنگال کا گلاب' نامی ایک رنگ سے بھی کپڑے کو رنگا گیا تو اس نے 99.9999 فیصد جراثیم کو ختم کر دیا۔ اچھی بات یہ ہے کہ ان میں خودٹی سیون بیکٹیریو فیج بھی شامل ہے جو کورونا وائرس سے بھی سخت جان ہوتا ہے۔ اس طرح ماسک کو بار بار دھویا بھی جاسکتا ہے اور دھوپ سے وہ جراثیم سے پاک بھی ہو سکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بورڈ کے دباؤ کے بعد آئی پی ایل پر کرکٹ جنوبی افریقہ نے یوٹرن لے لیا

کرکٹ بورڈ بی سی سی آئی کے دباؤ کے بعد آئی پی ایل پر کرکٹ جنوبی افریقہ نے یوٹرن لے لیا۔ کرکٹ جنوبی افریقہ نے آئی پی ایل کھیلنے والے کھلاڑیوں کے این او سی کی مدت بڑھا دی۔ جنوبی افریقہ نے آئی پی ایل کھیلنے والے کھلاڑیوں کو 26 مئی تک واپس آنے کا کہا تھا جبکہ بی سی سی آئی کے دباؤ کے بعد کھلاڑیوں کو پورا آئی پی ایل کھیلنے کی اجازت دے گئی۔ آسٹریلوی ویمن ٹیم کی کپتان ایلیسا ہیلی آئی پی ایل کے دھرم شالہ میں روکے جانے والے میچ پر بول پڑیں کرکٹ جنوبی افریقہ کے ڈائریکٹر اینوک اینکوی کا کہنا ہے کہ ہم نے بی سی سی آئی اور آئی پی ایل پر واضح کردیا کہ ہم ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کی تیاری کررہے ہیں۔ کرکٹ جنوبی افریقہ نے آئی پی ایل کھیلنے والے کھلاڑیوں کے این اوسی کی مدت بڑھا دی۔ جنوبی افریقہ نے آئی پی ایل کھیلنے والے کھلاڑیوں کو 26 مئی تک واپس آنے کا کہا تھا جبکہ بی سی سی آئی کے دباؤ کے بعد کھلاڑیوں کو پورا آئی پی ایل کھیلنے کی اجازت دے گئی۔ آسٹریلوی ویمن ٹیم کی کپتان ایلیسا ہیلی آئی پی ایل کے دھرم شالہ میں روکے جانے والے میچ پر بول پڑیں کرکٹ جنوبی افریقہ کے ڈائریکٹر اینوک اینکوی کا کہنا ہے کہ ہم نے بی سی سی آئی اور آئی پی ایل پر واضح کردیا کہ ہم ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کی تیاری کر رہے ہیں۔ ڈبلیو ٹی سی فائنل کھیلنے والے کھلاڑی 26 مئی تک واپس آئیں گے۔ آج کرکٹ جنوبی افریقہ کے ڈائریکٹر کرکٹ نے گزشتہ بیان پر وضاحت جاری کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی افریقہ کے اسکواڈ 3 جون سے ٹریننگ کا آغاز کرے گا۔ اینوک اینکوی کا کہنا تھا کہ اس معاملے پر میرے سے اوپر کے لیول پر بات ہوئی، آئی پی ایل کھیلنے والے کھلاڑی 26 مئی کے بجائے اب 3 جون کو رپورٹ کریں گے۔ واضح رہے کہ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے درمیان ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل 11 جون سے لارڈز میں شروع ہوگا۔

آئی سی سی ویمنز ٹیموں کی سالانہ ون ڈے رینکنگ جاری، پاکستان کی 1 درجے بہتری

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ویمنز ٹیموں کی سالانہ ون ڈے رینکنگ جاری کردی۔ آسٹریلیا ویمن ٹیم کی 167 پوائنٹس کے ساتھ پہلی پوزیشن برقرار ہے۔ آوق ٹی آئی سی سی کی سالانہ ویمن ٹیم رینکنگ، پاکستان کا کونسا نمبر؟ جاری رینکنگ کے مطابق انگلینڈ ویمنز ٹیم کا دوسرا جبکہ بھارتی ٹیم کا تیسرا نمبر ہے۔ آئی سی سی کی نئی رینکنگ کے مطابق پاکستان اور بنگلا دیش ویمنز ٹیموں کی ایک ایک درجہ بہتری ہوئی ہے۔ جاری رینکنگ کے مطابق بنگلا دیش ساتویں اور پاکستان ٹیم آٹھویں پوزیشن پر پہنچ گئی۔

انڈین ٹیسٹ ٹیم کے نئے کپتان کیلئے جسپریت بمراہ اور شبھمن گل کے درمیان سخت مقابلہ

کپتان روہت شرما اور اسٹار بلے باز ورات کوہلی کے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہونے کے بعد ہندوستان کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے مبینہ طور پر بی سی سی آئی سے ٹیم پر مکمل کنٹرول کیلئے کہا ہے۔ روزنامہ ''جاگرن'' میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق گمبھیر ہندوستانی کرکٹ کے سپر اسٹار کلچر کو ختم کرنے کے خیال سے اس سیٹ اپ میں آئے تھے۔ گوتم گمبھیر نے مبینہ طور پر روہت شرما اور ورات کوہلی کو ٹیسٹ سیٹ اپ سے ہٹانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ دورہ انگلینڈ کیلئے ہندوستانی ٹیم کے انتخاب سے ایک ہفتہ قبل گمبھیر اور سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین اجیت آگرکر نے سینئر کھلاڑیوں پر واضح کردیا تھا کہ ٹیم اب نوجوان کھلاڑیوں کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتی ہے، یہی وجہ تھی کہ پرانے کھلاڑیوں نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ یہ پہلا کیس ہے جہاں کسی ہیڈ کوچ نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے دو بڑے اسٹارز کو باہر کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اب تک ہندوستانی ٹیم اس کے کپتان چلاتے تھے۔ تمام اہم فیصلے کپتان نے کیے۔ کوچ کے طور پر کوئی بھی بڑا نام کیوں نہ آئے، وہ ہمیشہ پردے کے پیچھے ہی رہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ اگر شبھمن گل کپتان بنتے ہیں تو وہ گوتم گمبھیر کی ہر بات سنیں گے کیونکہ وہ ابھی نوجوان ہیں۔ انہیں مستقبل کے سپر اسٹار کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے، لیکن وہ ابھی تک اس مرحلے پر نہیں ہیں جہاں وہ گمبھیر کے فیصلوں کو چیلنج کرسکیں۔ موجودہ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں واحد کرکٹر جو شاید گمبھیر کی حکمت عملی کا مقابلہ کرسکتا ہے وہ تیز گیند باز جسپریت بمراہ ہیں۔ بمراہ کو روہت شرما کے دور میں نائب کپتان مقرر کیا گیا تھا اور وہ انگلینڈ اور آسٹریلیا میں تین ٹیسٹ میچوں میں ہندوستان کی قیادت بھی کرچکے ہیں۔ چونکہ وہ ایک تیز گیند باز کے طور پر بہت قیمتی ہیں اور ان کے کام کے بوجھ کو سنبھالنے کی ضرورت ہے۔

ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کیلئے ریکارڈ پرائز منی کا اعلان

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے لیے ریکارڈ پرائز منی کا اعلان کردیا گیا۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل 11 جون سے لارڈز میں آسٹریلیا اور جنوبی افریقا کی ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا۔ آئی سی سی کا کہنا ہے کہ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے لیے 5.76 ملین ڈالرز کی انعامی رقم رکھی گئی ہے، یہ انعامی رقم گزشتہ دو ایڈیشن کے مقابلے میں دگنا ہے۔ فاتح ٹیم کو 3.6 ملین ڈالرز ملیں گے، گزشتہ ایڈیشنز میں 1.6 ملین ڈالرز ملے تھے جبکہ رنرز اپ ٹیم کو 2.16 ملین ڈالرز ملیں گے اور اس سے قبل 8 لاکھ ڈالرز ملے تھے۔ تیسری پوزیشن والی ٹیم بھارت کو 14 لاکھ 40 ہزار ڈالرز، چوتھی پوزیشن کی ٹیم نیوزی لینڈ کو 12 لاکھ ڈالرز ملیں گے۔ پانچویں نمبر پر انگلینڈ کو 9 لاکھ 60 ہزار ڈالرز، چھٹے نمبر پر سری لنکا کو 8 لاکھ 40 ہزار ڈالرز جبکہ ساتویں نمبر پر بنگلا دیش کو 7 لاکھ 20 ہزار اور 8 ویں نمبر پر ویسٹ انڈیز کو 6 لاکھ ڈالرز ملیں گے۔ پاکستان ٹیم آئی سی سی ٹیسٹ چیمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل پر 9 ویں نمبر پر رہی، پاکستان ٹیم کو 4 لاکھ 80 ہزار ڈالرز ملیں گے۔

ورات کوہلی کو بی سی سی آئی اور سلیکٹرس کی جانب سے متوقع حمایت نہیں ملی: محمد کیف

ہندوستان کے سابق کپتان محمد کیف نے دعویٰ کیا ہے کہ ورات کوہلی کو بی سی سی آئی اور سلیکٹرس کی جانب سے متوقع حمایت نہیں ملی جس کی وجہ سے انہوں نے اپنے ٹیسٹ کرکٹ کریئر کو فوری طور پر ختم کر دیا۔ کوہلی، جنہوں نے ۳۲۱ میچوں میں ۴۶، ۵۸ کے اوسط سے ۰۳۲۹ رن بنائے ہیں، نے پیر کو انسٹا پر فوری اثر کے ساتھ ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ ان کا یہ فیصلہ ہندوستانی کپتان روہت شرما کے ٹیسٹ سے ریٹائرڈ ہونے کے ۵ دن بعد آیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے سابق بلے باز نے کہا کہ میرے خیال میں وہ اس فارمیٹ میں کھیلنا جاری رکھنا چاہتے تھے۔ بی سی سی آئی کے ساتھ کچھ اندرونی بات چیت ہوئی ہوگی، سلیکٹرس نے پچھلے ۵-۶ برسوں میں ان کے فارم کا حوالہ دیا ہوگا اور انہیں بتایا ہوگا کہ شاید اب ان کی ٹیم میں جگہ نہیں ہے۔ ہم کبھی نہیں جان سکیں گے کہ کیا ہوا، یہ اندازہ لگانا بہت مشکل ہے کہ پردے کے پیچھے واقعی کیا ہوا تھا۔ کیف نے کہا کہ'' آخری لمحات کے فیصلے پر غور کرتے ہوئے، رنجی ٹرافی کھیلنے کے بعد میں یقیناً سوچتا ہوں کہ وہ اگلے ٹیسٹ کیلئے واپس آنا چاہتے ہیں۔ گزشتہ چند ہفتوں میں ہونے والی پیش رفت کو دیکھتے ہوئے، انہیں بی سی سی آئی اور سلیکٹرس سے وہ حمایت نہیں ملی جس کی انہیں توقع تھی۔ حالیہ دنوں میں، کوہلی ٹیسٹ میں مسلسل اسکور کرنے کیلئے جدوجہد کررہے ہیں۔ انہوں نے ۴۲۰۲/۵۲ء بارڈر-گاوسکر ٹرافی سیریز کی ۹ اننگز میں ۱۹۰ رن بنائے جس میں ہندوستان ۱-۳ سے ہار گیا۔ ان میں سے ۱۰۰ رن پرتھ میں ناٹ آؤٹ دوسری اننگز میں بنے۔ کیف کو لگتا ہے کہ کوہلی کی آسٹریلیا میں رن بنانے میں جلد بازی بھی اس بات کا اشارہ ہے کہ ان کا ٹیسٹ کریئر تیزی سے ختم ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "وہ بارڈر گاوسکر ٹرافی ۴۲۰۲-۵۲ء میں رن بنانے کی جلدی میں نظر آئے۔ ٹیسٹ کرکٹ میں آپ کو گھنٹوں میدان پر رہنا پڑتا ہے اور سخت محنت کرنی پڑتی ہے، جو وہ پہلے بھی کرچکے ہیں، لیکن ڈرائیو کرنے کی کوشش کے دوران گیند مسلسل اس سے کنارہ لے جاتی ہے، مجھے لگا کہ ان کا صبر تھوڑا کم ہے۔ شاید وہ سوچ رہے تھے کہ "میں اپنے کریئر کے آخری مرحلے میں ہوں، شاندار سنچری بنانے کا کیا فائدہ، پہلے ان کے پاس صبر کا ایک الگ درجہ ہوتا تھا، وہ گیندوں کو چھوڑ دیتے، اپنا وقت نکالتے، بولرس کو تھکا دیتے اور پھر انہیں نیچے کر دیتے، لیکن میں نے آسٹریلیا میں انہیں ایسا کرتے نہیں دیکھا۔ "سلپ پر آؤٹ ہونے کا یہ طریقہ شاید ظاہر کرتا ہے کہ وہ کریز پر گھنٹے گزارنے کیلئے تیار نہیں تھے۔ بی سی سی آئی کے ساتھ بات چیت اور ریڈ بال کرکٹ میں خود شناسی نے یہ فیصلہ کیا ہوگا۔ اگرچہ کیف کو یقین تھا کہ روہت اس سال کے شروع میں سڈنی ٹیسٹ کیلئے دستیاب نہ ہونے کے بعد ٹیسٹ سے ریٹائرڈ ہوجائیں گے، لیکن پھر بھی انہوں نے کوہلی کے طویل فارمیٹ کو چھوڑنے پر حیرت کا اظہار کیا۔ کیف نے کہا کہ "دوسری طرف ورات کے فیصلے نے مجھے الجھن میں ڈال دیا ہے۔ جی ہاں، پچھلے کچھ برسوں میں ان کے ٹیسٹ کریئر میں ان کے اعداد و شمار میں کمی آئی ہے لیکن ایک فٹ ۶۳ سالہ ورات کوہلی لوٹ سکتے ہیں۔

بنگلا دیش کے مہدی حسن آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ قرار

بنگلا دیش کے مہدی حسن کو آئی سی سی مین پلیئر آف دی منتھ قرار دے دیا گیا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) پلیئر آف دی منتھ کا اعلان کردیا گیا۔ مہدی حسن کو اپریل کے مہینے کی کارکردگی کی بنیاد پر پلیئر آف دی منتھ قرار دیا گیا ہے۔ آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ کے لیے زمبابوے کے بلیسنگ موزارابانی اور نیوزی لینڈ کے بین سیئرز کی بھی نامزدگی ہوئی تھی۔

ڈبلیو ٹی سی 2025ء: آئی سی سی نے اب تک کی سب سے زیادہ انعامی رقم کا اعلان کیا

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جمعرات، ۵۱ مئی کو آئندہ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) فائنل ۵۲۰۲ء کیلئے ریکارڈ توڑ انعامی رقم کا اعلان کیا۔ ۱۱ جون کو لارڈز کرکٹ گراؤنڈ، لندن میں کھیلے جانے والے اس میگا میچ میں جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کی ٹیمیں ایک دوسرے سے ٹکرائیں گی۔ یہ رقم چیمپئن شپ کے پچھلے دو ایڈیشنز میں دی گئی انعامی رقم سے دگنی ہے۔ آئی سی سی نے انکشاف کیا ہے کہ ڈبلیو ٹی سی فائنل کے چیمپئنز کو ۶،۳ ملین ڈالر (تقریباً ۳۱ کروڑ روپے) کی انعامی رقم سے نوازا جائے گا جو ۱۲۰۲ء اور ۳۲۰۲ء کے ایڈیشنز میں دیے گئے ۶،۱ ملین ڈالر (تقریباً ۴۱ کروڑ روپے) سے دگنی ہے۔ ساتھ ہی اس میچ میں رنر اپ رہنے والی ٹیم کا بھی اچھا وقت گزرنے والا ہے۔ آئی سی سی نے ڈبلیو ٹی سی فائنل ۵۲۰۲ء کی رنر اپ ٹیم کیلئے ۲،۱۶ ملین ڈالر (تقریباً ۱۸ کروڑ روپے) کی انعامی رقم کا اعلان کیا ہے جو پہلے ۸ لاکھ ڈالر (تقریباً ۸ کروڑ روپے) تھی۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے ٹوئٹر پر ایک پوسٹ میں لکھا، 'یہ اعلان کرتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے درمیان فائنل کے فاتح کو ۳،۶ ملین ڈالر ملیں گے، جبکہ رنر اپ کو ۲،۱۶ ملین ڈالر ملیں گے۔ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی ۵۲۰۲ء) کے فائنل میچ میں جنوبی افریقہ کا مقابلہ دفاعی چیمپئن آسٹریلیا سے ہوگا۔ یہ میچ ۱۱ سے ۵۱ جون کے درمیان لارڈز کرکٹ گراؤنڈ، لندن میں کھیلا جائے گا۔ جنوبی افریقہ نے پاکستان، ویسٹ انڈیز، بنگلہ دیش اور سری لنکا کے خلاف جیت کے ساتھ ڈبلیو ٹی سی ۵۲۰۲ء کے پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست رہ کر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ انہوں نے ہندوستان کے خلاف ہوم سیریز بھی ڈرا کی۔ آسٹریلیا نے ہندوستان کو ۳-۱ سے شکست دے کر بارڈر گواسکر ٹرافی کے فائنل میں جگہ بنالی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر رہا اور پہلی بار فائنل میں پہنچنے سے محروم رہا۔

بارسلونا فٹبال کلب نے خطاب کی طرف مضبوط قدم بڑھایا

اسپینش لیگ لالیگا کے ایل کلاسیکو مقابلے میں بارسلونا فٹبال کلب نے پیچھے ہونے کے باوجود میچ میں ریئل میڈرڈ فٹبال کلب کو ۳-۴ گول سے شکست دیدی۔ بارسلونا نے یہ میچ جیت کر لالیگا خطاب کی جانب مضبوط قدم بڑھادیا ہے۔ فرسٹ ہاف میں ریئل کی جانب سے اچھی شروعات ہوئی تھی۔ کائلیان ایمباپے نے میچ کے ابتدائی ۱۴ منٹ میں ریئل کو ۰-۲ گول کی سبقت دلادی تھی۔ ۵ ویں منٹ میں انہوں نے پہلا گول پنالٹی پر کیا اور اس کے ۱۴ ویں منٹ میں ونیشیس جونیئر کی مدد سے دوسرا گول کیا۔ لیکن بارسلونا نے گھریلو میدان پر جوابی حملہ کیا اور ۱۹ ویں منٹ میں ای گارسیا نے ٹیم کیلئے پہلا گول کیا۔

کیا شکیب الحسن 8 برس بعد پی ایس ایل کا حصہ ہونگے؟

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) سیزن 10 کے بقیہ میچز میں بنگلا دیش کے سابق کپتان اور اسٹار آل راؤنڈر شکیب الحسن کی واپسی کا امکان ہے۔ بنگلا دیشی میڈیا رپورٹس کے مطابق شکیب الحسن کی 8 برس بعد پی ایس ایل میں واپسی متوقع ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق لاہور قلندرز کے ایک سینئر عہدیدار نے شکیب الحسن کو سائن کرنے کے لیے دلچسپی ظاہر کی ہے تاہم ابھی باضابطہ طور پر کوئی معاہدہ طے نہیں ہوا ہے۔ 37 سالہ شکیب اس سے قبل پی ایس ایل میں پشاور زلمی اور کراچی کنگز کے لیے کھیل چکے ہیں۔ وہ 2017 میں آخری بار پشاور زلمی کی طرف سے لیگ کا حصہ تھے جبکہ اس سے پہلے 2016 میں پی ایس ایل میں کراچی کنگز کی نمائندگی بھی کرچکے ہیں۔ واضح رہے کہ پاک بھارت کشیدگی کے بعد پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) اور پی ایس ایل فرنچائز نے پاکستان سپر لیگ 10 کے بقیہ میچز کیلئے 17 سے 25 مئی کی ونڈو پر اتفاق کرلیا ہے۔ پی ایس ایل کا دوبارہ آغاز 17 مئی سے ہورہا ہے جبکہ 25 مئی کو لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں فائنل میچ ہوگا۔

ہانیہ عامر نے جعلی خبریں پھیلانے والوں کو آڑے ہاتھوں لے لیا

معروف وشوخ چنچل اداکارہ ہانیہ عامر نے جعلی خبریں پھیلانے والوں کو آڑے ہاتھوں لے لیا۔ فوٹو اینڈ ویڈیوز شیئرنگ پلیٹ فارم انسٹاگرام پر 18.6 ملین فالوورز کے ساتھ پاکستان میں سب سے زیادہ فالو کی جانے والی اداکارہ نے اپنے نام سے منسوب جعلی خبروں اور سوشل میڈیا پوسٹ شیئر کرنے والوں کو اپنے منفرد انداز میں جواب دے دیا۔ اداکارہ نے اپنی انسٹا اسٹوری میں ایک وائرل ویڈیو شیئر کی، جس میں موبائل فون کے کیمرے کی سیٹنگ کے حوالے سے ٹپس اینڈ ٹریک شیئر کی گئی تھی، تاہم مذکورہ ویڈیو پر ویوز اور لائکس حاصل کرنے کے لیے کانٹنٹ کری ایٹر نے ہانیہ عامر کا نام استعمال کیا۔ ہانیہ عامر نے ایک عام وائرل ویڈیو کے ذریعے جعلی خبروں جیسے سنجیدہ نوعیت کے مسئلے پر توجہ دلانے کی کوشش کی۔ انہوں نے انسٹا اسٹوری میں لکھا کہ گو کہ یہ اتنا سنجیدہ نہیں ہے لیکن اسی طرح تم لوگ کچھ بھی لکھ کے کچھ بھی کہہ دیتے ہو اور خود ہی باتیں کرتے ہو۔ انہوں نے مزید لکھا کہ کوئی بھی کچھ بھی کہہ دیتا ہے اور مان جاتے ہو، آپس میں ہی کھیلتے رہتے ہو، کیا کررہے ہو؟ ساتھ ہی انہوں نے فیکٹ چیک کرنے پر بھی زور دیا۔

مادھوری دکشت نے 'ایک دو تین' ہی نہیں کئی فلموں میں عمدہ کام کیا

بالی ووڈ میں مادھوری دکشت کا نام ایک ایسی اداکارہ کے طور پر لیا جاتا ہے جنہوں نے اپنی دلکش اداؤں سے تقریباً ۳ دہائیوں تک ناظرین کے دلوں میں اپنی خاص شناخت قائم رکھی۔ مادھوری دکشت کی پیدائش ۵۱ مئی ۷۶۹۱ء کو ممبئی میں ایک متوسط طبقہ کے مراٹھی برہمن خاندان میں ہوئی۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم ممبئی سے حاصل کی۔ اس کے بعد مادھوری نے ممبئی یونیورسٹی میں 'مائکرو بایولوجسٹ' بننے کیلئے داخلہ لے لیا۔ اس دوران انہوں نے تقریباً ۸ برس تک کتھک ڈانس کی تربیت بھی حاصل کی۔ مادھوری دکشت نے اپنے فلمی کریئر کا آغاز ۴۸۹۱ء میں راج شری پروڈکشن کے بینر تلے بنی فلم 'ابودھ' سے کیا لیکن کمزور اسکرپٹ اور ہدایت کی وجہ سے فلم باکس آفس پر بری طرح رد کردی گئی۔ ۴۸۹۱ء سے ۸۸۹۱ء تک وہ فلموں میں جگہ بنانے کیلئے جدوجہد کرتی رہیں۔ 'ابودھ' کے بعد انہیں جو بھی کردار ملا وہ اسے قبول کرتی چلی گئیں۔ اس دوران انہوں نے 'سواتی'، 'آوارہ باپ'، 'مہرے'، 'حفاظت' اور 'اتر دکشن' جیسی کئی دوسرے درجے کی فلموں میں اداکاری کی لیکن ان میں سے کوئی بھی فلم باکس آفس پر کامیاب نہیں ہوئی۔ مادھوری دکشت کی قسمت کا ستارہ ۸۸۹۱ء میں آئی فلم 'تیزاب' سے چمکا۔ یہ فلم باکس آفس پر زبردست ہٹ ثابت ہوئی۔ اس فلم میں مادھوری دکشت نیا ئل کپور کی محبوبہ کا کردار ادا کیا تھا۔ فلم میں ان پر فلمایا گیا نغمہ 'ایک، دو تین' ان دنوں سامعین کے درمیان کافی مقبول ہوا تھا۔ فلم کی کامیابی کے بعد مادھوری دکشت فلم انڈسٹری میں صحیح شناخت حاصل کر کے کسی حد تک کامیاب ہوگئیں۔ اسی برس انہیں ونود کھنہ کے ساتھ فلم 'دیاوان' میں کام کرنے کا موقع ملا لیکن اس سے انہیں کچھ خاص فائدہ نہیں ہوا۔ ۲۰۰۲ء میں مادھوری دکشت کو شرت چندر کے مشہور ناول 'دیوداس' پر بنی فلم میں کام کرنے کا موقع ملا۔ سنجے لیلا بھنسالی کی اس فلم میں 'چندرمکھی' کے اپنے کردار سے انہوں نے شائقین کا دل جیت لیا اور اپنی بااثر اداکاری کے لیے وہ بہترین معاون اداکارہ کے فلم فیئر ایوارڈ سے نوازی گئیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,